14 نومبر 2026
سنیچر وار
۳ رحمادی ثانی ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۷۲
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دو روپے
Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Saturday, November 14, 2026

روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net



ٹرمپ کا ایران پر پھر حملے کا اشارہ 2

شہر بھر میں ٹریفک کی بلا خلل نقل وحرکت یقینی بنانے کیلئے صوبائی انتظامیہ کی رات کے اوقات میں ایک موک ڈرل

انتظامیہ سرینگر میں برفباری سے پیدا کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار

برف باری کے دوران ضروری خدمات، صحت کی دیکھ بھال، سڑک کے رابطے کو یقینی بنایا جائے گا۔ڈپٹی کمشنر اکشے لابرو

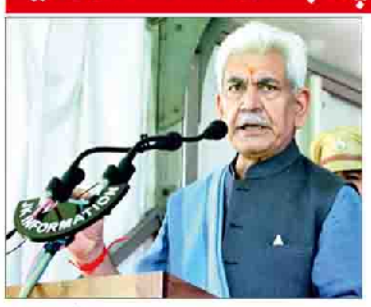


سری نگر، 13 نومبر (کے این ایس): موسم سرما کے قریب آنے کے ساتھ ہی، ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے جمعہ کو کہا کہ مکینیکل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ برف صاف کرنے والی مشینری کی تیاری کا جائزہ لینے اور برف باری سے قبل ممکنہ آپریشنل چیلنجوں کی نشاندہی کرنے کے لیے آج رات شہر بھر میں ایک موک ڈرل کرے گا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، لابرو نے کہا کہ یہ مشق رات کے اوقات میں کی جائے گی تاکہ ٹریفک میں خلل پیدا نہ ہو، جس میں برف صاف کرنے والی مشینوں کو MED ورکشاپس سے سری نگر کے مختلف حصوں میں منتقل کیا جائے گا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق، لابرو نے کہا، "آج ہی، MED رات کے اوقات میں شہر بھر میں ایک موک ڈرل کرے گا تاکہ ٹریفک کی نقل وحرکت میں خلل نہ پڑے۔ تمام مشینوں کو ورکشاپس سے نکال کر مختلف راستوں پر تعینات کیا جائے گا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا وہ برف صاف کرنے کے آپریشن کے لیے پوری طرح سے تیار ہیں،" کشمیر نیوز سروس کے مطابق انہوں نے کہا کہ اس مشق سے حکام کو کسی بھی مکینیکل مسائل، دیکھ بھال کی ضروریات یا ہم آہنگی کے خلا کی نشاندہی کرنے میں بھی مدد ملے گی جو حقیقی برف باری کے دوران برف (باقی صفحہ 4 پر)

ہم دُکھ کی اِس گھڑی میں سوگوار کنبوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں

منوج سہنا کا کشتواڑ مہلوک اہلکاروں کو خراج

اَپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران اَپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا



جموں: 13 نومبر (اَلفو، این این بی) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں و کشمیر پولیس کے ان بہادر اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے جنہوں نے کشتواڑ میں اَپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران اَپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا "میں جموں و کشمیر پولیس کے بہادر اہلکاروں بابی چند اور راشپال کمار کی المناک شہادت پر اِنتہائی رنجیدہ ہوں جنہوں نے کشتواڑ میں اَپنے فرائض کی اَدائیگی کے دوران اَپنی جانیں قربان کر دیں۔ میں اِس بُزدلانہ حملے کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ ان کی ہمت، جرأت، عزم اور قوم کے لئے بے لوث خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ میں اِس دُکھ کی گھڑی میں سوگوار کنبوں سے دِلی تعزیت اور یکجہتی کا اِظہار کرتا ہوں۔ ہم دُکھ کی اِس گھڑی میں سوگوار کنبوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔" نیشنل نیوز بیورو کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ضلع کشتواڑ میں جموں و کشمیر پولیس کے دو اہلکاروں بابی چند اور رشپال کمار کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس واقعے کی (باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعلیٰ کی صدارت میں جموں میں کابینہ کا اجلاس، مختلف امور پر تبادلہ خیال ہوا

کابینہ اجلاس میں ڈیلی ویجرز کے معاملے پر کوئی بات نہیں ہوئی، زیادہ تر تجاویز اراضی کی منتقلی سے متعلق تھیں: جاوید رانا



جموں، 13 نومبر (کے این ایس): جموں و کشمیر کے کابینہ وزیر جاوید احمد رانا نے جمعہ کو کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں منعقدہ کابینہ اجلاس میں زیادہ تر معاملات اراضی کی منتقلی اور الاٹمنٹ سے متعلق زیر بحث آئے، جبکہ ڈیلی ویجروں کی مستقلی کا دیرینہ معاملہ اجلاس کے ایجنڈے میں شامل نہیں تھا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اجلاس کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے جاوید رانا نے کہا کہ کابینہ میں پیش کی گئی زیادہ تر تجاویز مختلف پروجیکٹوں کے لیے اراضی کی منتقلی سے متعلق تھیں، جن میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) ماڈل کے تحت تعمیر کیے جانے والے بجلی کے پروجیکٹ (باقی صفحہ 4 پر)



سی آر پی ایف سربراہ کا دورہ کولگام، لشکر طیبہ کے کمانڈر کی تلاش تیز

سرینگر، 13 نومبر (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں سی آر پی ایف اہلکاروں پر حملے کے دو روز بعد مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ڈائریکٹر جنرل گیانیندر پرتاپ سنگھ نے جمعہ کو ضلع کا دورہ کیا اور سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران لشکر طیبہ سے وابستہ مشتبہ مقامی دہشت گرد محمد لطیف بٹ کی تلاش کے لیے کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں، جس پر حملے میں ملوث ہونے کا شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق ڈی جی سی آر پی ایف نے کولگام کے دورے کے دوران زمینی سطح پر تعینات افسران سے بات چیت کی۔ بعد ازاں انہوں نے انت ناگ کے سدھورا علاقے میں سی آر پی ایف اور جموں و کشمیر پولیس کے افسران سے بھی ملاقات (باقی صفحہ 4 پر)

سی اے ایس پی آئی کے ایک وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی

سول ڈیفنس اور ہوم گارڈس کے بارے تجویز پیش کی



جموں/ 13 نومبر (اَلفو)' سینٹر فار ایکسٹیٹیز فار ایڈوانسڈ، سٹرانگ اینڈ پروگریسیو اِنڈیا (سی اے اے ایس پی آئی)' جموں و کشمیر کے ایک وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد میں ریٹائرڈ جج جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس تاشی رِستن، کلدیپ کھوڑا، بی آر شرما (باقی صفحہ 4 پر)

آتشزدگی کے چار روز بعد جموں کی نہرو مارکیٹ دوبارہ کھل گئی

سرینگر، 13 نومبر (یو پی آئی) جموں کے ویر ہاؤس علاقے میں واقع نہرو مارکیٹ آتشزدگی کے چار روز بعد جمعرات کو دوبارہ کھل گئی، جس کے بعد تاجر اپنی دکانوں پر واپس لوٹ آئے اور منڈی میں کاروباری سرگرمیاں بحال ہو گئیں۔ جموں ڈویژن کی سب سے بڑی تھوک منڈی میں ٹرک ڈرائیوروں اور خریداروں کی آمد سے ایک بار پھر معمول کی رونق دکھائی دینے لگی۔ گزشتہ دیوالی کی رات وکرم چوک کے قریب واقع اس منڈی میں روئی کی ایک دکان سے آگ بھڑک اٹھی تھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے قریبی دکانوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس واقعے میں آٹھ دکانیں مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئی تھیں۔ آتشزدگی کے بعد امدادی کارروائیوں، فائر بریگیڈ کی گاڑیوں اور بھاری مشینری کی نقل وحرکت کے (باقی صفحہ 4 پر)

زخمی اہلکار سے ملے ڈی جی سی آر پی

سری نگر، 13 نومبر (ہ س)۔ سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ڈائریکٹر جنرل جی پی سنگھ نے جمعہ کو سری نگر کے آرمی اسپتال میں ہیڈ کانسٹیبل سونبیر سنگھ کی عیادت کی اور ان کی بہادری کی ستائش کی۔ سونبیر سنگھ کولگام میں دہشت گردوں کے ایک حملے کے دوران زخمی ہوئے تھے۔ سی آر پی ایف کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ڈائریکٹر جنرل نے وادی کشمیر کے اپنے جاری دورے کے دوران سینئر افسران کے ہمراہ زخمی ہیڈ کانسٹیبل (جنرل ڈیوٹی) سے ملاقات کی۔ (باقی صفحہ 4 پر)

کشمیر میڈیکل کالج کو منظوری دینے کا مطالبہ

ایمسا نے بھی کشمیر میڈیکل کالج کے طلبہ کی حمایت کا اعلان کیا ہے

سرینگر، 13 نومبر (یو پی آئی) کشمیر میڈیکل کالج کو نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) کی جانب سے لیٹر آف پرمیشن (ایل او پی) جاری نہ کیے جانے کے خلاف ایم بی بی ایس کے امیدواروں اور ان کے والدین نے جمعہ کو سری نگر کی پریس کالونی میں احتجاج کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے فوری مداخلت کی اپیل کی۔ طلبہ اور والدین نے مطالبہ کیا کہ میڈیکل کالج کو جلد از جلد ضروری منظوری فراہم کی جائے تاکہ داخلوں کا عمل شروع کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ چاہتے ہیں کہ کالج فعال ہو اور مزید تاخیر کے بغیر طلبہ کے داخلے شروع کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کا مقصد کسی فرد یا ادارے کو نشانہ بنانا نہیں، بلکہ زیر التوا معاملے کا جلد حل یقینی بنانا ہے۔ امیدواروں کے مطابق کالج کو ایل او پی جاری کرنے کا معاملہ گزشتہ پانچ ماہ سے زیر التوا ہے۔ ایک طالب علم (باقی صفحہ 4 پر)

حادثے میں نوجوان جان بحق

سرینگر: کولگام کے دحال ہانجی پورہ میں جمعہ کے روز ایک المناک سڑک حادثے میں 25 سالہ نوجوان ریاض احمد آہنگر جاں بحق جبکہ تین دیگر افراد زخمی ہو گئے یہ حادثہ ڈینو کنڈی مارگ پر اس وقت پیش آیا جب ایک اسکول بس اور موٹر سائیکل کے درمیان زوردار ٹکر ہو گئی، جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل پر سوار چاروں افراد زخمی ہو گئے

دو کالجوں میں کلاس ورک آج معطل

سری نگر: امر سنگھ کالج اور گورنمنٹ کالج برائے خواتین، ایم اے روڈ، سری نگر میں ہفتہ، 14 نومبر کو کلاس ورک معطل رہے گا، جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کے محکمہ خزانہ میں اکاؤنٹس اسسٹنٹ کی پوسٹ کے لیے 15 نومبر کو ہونے والے تحریری امتحان کی تیاریوں کو آسان بنانے کیلئے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔

مغل روڈ پر ٹریفک بحال

سرینگر: پیر کی گلی اور مغل روڈ کے بالائی علاقوں میں تازہ برفباری کے نتیجے میں گزشتہ دو روز سے بند پڑی تاریخی مغل روڈ کو جمعہ کے روز ٹریفک کی آمدورفت کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا۔ سڑک سے برف ہٹانے کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حکام نے گاڑیوں کی نقل و حرکت بحال کرنے کی اجازت دے دی۔

ریچھ اور بچے کو زندہ بچایا گیا

سرینگر: وائلڈ لائف محکمہ گاندربل نے جمعہ کو گاندربل ضلع کے اندرون-درد پورہ علاقے میں ایک مادہ ریچھ کو اس کے بچے سمیت زندہ پکڑ لیا۔ محکمہ وائلڈ لائف کی ایک سرشار ٹیم نے ضروری انتظامات کرنے کے بعد دونوں جانوروں کو پکڑنے کی کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے مہم چلائی۔

عصمت دری میں ملوث ملزم گرفتار

سرینگر: سانبہ ضلع میں دو لڑکیوں کو اغوا کرنے اور ان کی عصمت دری کرنے کے الزام میں دو افراد کو تقریباً ایک سال تک گرفتاری سے بچنے کے بعد جمعہ کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق مدھیہ پردیش کے کیشیو اہیر وار اور جموں و کشمیر کے رام بن ضلع سے پیار چند کوجے پور اور رام گڑھ علاقوں سے گرفتار کیا گیا۔

کشتواڑ میں دو ایس پی اوز کی ہلاکت کے بعد حملہ آوروں کی تلاش جاری

مطلوب دہشت گردوں کے پوسٹر جاری، 30 لاکھ روپے انعام کا اعلان

سرینگر/13 نومبر/ این این بی// جموں کے کشتواڑ میں دو ایس پی اوز کی ہلاکت کے بعد حملہ آوروں کی تلاش بڑے پیمانے پر جاری ہے وہیں پولیس نے کارروائی تیز کرتے ہوئے مطلوب دہشت گردوں کے پوسٹر جاری کر دیے اور ان کی گرفتاری میں مدد گار ثابت ہونے والی مصدقہ اطلاع فراہم کرنے والے افراد کیلئے مجموعی طور پر 30 لاکھ روپے نقد انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کے ضلع کشتواڑ میں دو اسپیشل پولیس افسران (ایس پی اوز) کے قتل کے بعد پولیس نے کارروائی تیز کرتے ہوئے مطلوب دہشت گردوں کے پوسٹر جاری کر دیے ہیں۔ پولیس نے ان دہشت گردوں کی گرفتاری میں مدد گار ثابت ہونے والی مصدقہ اطلاع فراہم کرنے والے افراد کے لیے مجموعی طور پر 30 لاکھ روپے نقد انعام دینے کا اعلان (باقی صفحہ 4 پر)

سردیوں کے دوران سانس کی بیماریوں، اور دمہ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے: ڈاکٹر نوید نذیر

احتیاطی تدابیر اختیار کرنے پر زور

سرینگر، 13 نومبر (کے این ایس): وادی کشمیر میں سردیوں کے آغاز کے ساتھ ہی معروف ماہر امراضِ تنفس ڈاکٹر نوید نذیر نے خبردار کیا ہے کہ درجہ حرارت میں کمی اور ہوا میں نمی کی مقدار کم ہونے سے سانس کی بیماریوں میں اضافہ ہو سکتا ہے، خصوصاً دمہ اور دائمی پھیپھڑوں کی بیماری (COPD) میں مبتلا مریضوں کے لیے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق ڈاکٹر نوید نذیر نے کہا کہ سردیوں کے دوران اسپتالوں کے شعبہ بیرونی مریضان (او پی ڈی) میں سانس کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ خاص طور پر پہلے سے پھیپھڑوں کی دائمی بیماریوں میں مبتلا افراد کی علامات مزید شدت اختیار کر سکتی ہیں اور انہیں اچانک بیماری کے شدید حملوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے (باقی صفحہ 4 پر)

کولگام میں تیسرے روز بھی تلاشی آپریشن جاری

این آئی اے ٹیم نے جائے وقوع کا معائنہ کیا



سرینگر، 13 نومبر (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں میر بازار کے قریب سی آر پی ایف چوکی پر ہوئے حملے کے بعد جمعہ کو مسلسل تیسرے روز بھی تلاشی آپریشن جاری رہا، جبکہ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی ٹیم نے جمعرات کو جائے وقوع کا دورہ کر کے شواہد جمع کیے۔ حکام کے مطابق این آئی اے ٹیم نے ضلع کولگام کے اکھرن علاقے میں حملے کی جگہ کا معائنہ کیا اور فارنسک شواہد جمع کیے، تاکہ (باقی صفحہ 4 پر)

تازہ برفباری: زوجیلا، سونہ مرگ اور منی مرگ سفید چادر میں ڈھک گئے

جموں و کشمیر اور لداخ میں آئندہ دو روز گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز ہواؤں کا امکان



سرینگر، 13 نومبر (سی این ایس) وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں تازہ برفباری اور میدانی علاقوں میں بارش کے بعد موسم نے سردیوں کی آمد کا واضح احساس دلانا شروع کر دیا ہے۔ جمعہ کے روز زوجیلا پاس، سونہ مرگ، دراس، منی مرگ اور گمری سمیت کئی بلند مقامات پر تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی، جبکہ میدانی علاقوں میں بارش ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ دو روز کے دوران جموں و کشمیر، لداخ اور مظفر آباد کے مختلف علاقوں میں گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز ہواؤں کے ساتھ خراب موسم کا امکان ظاہر کیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق دراس، منی مرگ اور گمری میں تقریباً پانچ پانچ انچ تازہ برف جمع ہوئی، جبکہ زوجیلا پاس پر چار انچ اور مشہور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں تقریباً تین انچ برفباری ریکارڈ کی گئی۔ تازہ برفباری کے بعد ان علاقوں کا قدرتی منظر نامہ مکمل طور پر تبدیل ہو گیا ہے اور پہاڑوں، ڈھلوانوں اور گردونواح نے برف کی سفید چادر اوڑھ لی ہے۔ (باقی صفحہ 4 پر)

ایس ایس پی سرینگر نے صورہ میں تھانہ دیوس کی صدارت کی

پولیس اور عوام کے درمیان تعاون، امن اور عوامی شکایات کے ازالے پر دیا زور



سرینگر: 13 نومبر (ریلیز) پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے اور کمیونٹی پر مبنی پولیسنگ کو فروغ دینے کی مسلسل کوششوں کے تحت، سری نگر پولیس نے ضلع کے مختلف تھانوں اور پولیس چوکیوں میں 'تھانہ دیوس' اور 'لوک دربار' کا انعقاد کیا۔ ان پروگراموں کا مقصد عوام کے ساتھ براہِ راست بات چیت کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا اور ان کی شکایات کا ازالہ کرنا تھا۔ اس سلسلے میں، انچار، صورہ میں ایک خصوصی 'تھانہ دیوس' اور 'لوک دربار' منعقد کیا گیا جس کی صدارت ایس ایس پی سری نگر، ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی (آئی پی ایس) نے کی۔ اس موقع پر ایس پی حضرت بل، ایس ڈی پی او حضرت بل اور ایس ایچ او تھانہ صورہ بھی موجود تھے۔ اس پروگرام میں مقامی رہائشیوں، تاجروں، مذہبی رہنماؤں، مسجد کمیٹیوں اور سول سوسائٹی کے دیگر نمایاں ارکان نے بھرپور شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، ایس ایس پی (باقی صفحہ 4 پر)

کولگام میں بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائیاں، متعدد مشتبہ افراد پوچھ گچھ کیلئے گرفتار

سرینگر/13 نومبر/ این این بی// جنوبی ضلع کولگام میں سی آر پی ایف چوکی پر حملے کے بعد سیکورٹی فورسز کی بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائی جاری رکھتے ہوئے متعدد مشتبہ افراد پوچھ گچھ کیلئے حراست میں لیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ضلع کولگام میں سی آر پی ایف کی ایک چوکی پر دہشت گردانہ حملے کے بعد سیکورٹی ایجنسیوں نے اپنی کارروائیاں مزید تیز کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں پولیس نے متعدد مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا ہے، جبکہ حملے میں ملوث دہشت گردوں کی تلاش کے لیے وسیع پیمانے پر محاصرے اور تلاشی کی کارروائی جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ حملے کے بعد شروع کیا گیا سرچ آپریشن جمعہ کو تیسرے روز بھی جاری رہا۔ سیکورٹی فورسز نے ضلع کے مختلف مقامات (باقی صفحہ 4 پر)

اصفہان میں ایران کی یورینیم افزودگی کی تنصیب پر تشویش ہے: آئی اے ای اے

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے متفقہ طور پر یمن سے متعلق پابندیوں کو ایک سال کے لیے بڑھانے کی قرارداد منظور کی

نیویارک/13 نومبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے کہا ہے کہ اصفہان میں ایران کی یورینیم افزودگی کی تنصیب کے حوالے سے اس کے خدشات میں روز بروز شدت آ رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے کے مطابق، یہ بات ابھی تک واضح نہیں ہو سکی کہ آیا اس تنصیب میں جوہری مواد موجود ہے یا نہیں، اور نہ ہی اس کے صحیح مقام کا تعین کیا جا سکا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ادارے کا مزید کہنا ہے کہ امریکی اور اسرائیلی حملوں نے غیر معمولی حالات کو جنم دیا ہے، تاہم اس نے تہران سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے معائنہ کاروں کو ملک کی جوہری تنصیبات کا دورہ کرنے کی بتدریج اجازت دے۔ واضح رہے کہ گذشتہ سال جون میں ہونے والے 12 روزہ اسرائیلی اور امریکی حملوں کے بعد سے تہران نے کسی بھی جوہری تنصیب پر آئی اے ای اے کے معائنہ کاروں کی واپسی کی اجازت نہیں دی۔ اسی تناظر میں، اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے نے ایک بار پھر زور دیا ہے کہ ایران معائنہ کاروں کی اہم جوہری تنصیبات تک رسائی کی راہ ہموار کرنے کے لیے عملی اور 'بتدریج اقدامات' اٹھائے۔ دریں اثنا، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے متفقہ طور پر یمن سے متعلق پابندیوں کو ایک سال کے لیے بڑھانے کی قرارداد منظور کی ہے، جس میں حوثیوں (انصار اللہ گروپ) کے سعودی عرب پر حملوں کی مذمت کی گئی ہے، جبکہ اس گروپ اور سعودی قیادت والے اتحاد کے ایک دوسرے پر حملے جاری ہیں اور تصادم کئی محاذوں پر بڑھ رہے ہیں۔ یہ فیصلہ حوثیوں کے سعودی عرب کے اندر تیل کی تنصیبات اور فوجی مقامات کو نشانہ بنانے والے نئے حملوں کی ایک سیریز کے اعلان کے بعد کیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق گروپ کے فوجی ترجمان، یحییٰ ساری نے کہا ہے کہ گروپ کی فورسز نے سعودی تیل کی ایسٹ ویسٹ پائپ لائن پر پمپنگ اسٹیشن نمبر 7 کو ڈرون سے نشانہ بنایا، اور بحیرہ احمر کے یانبو میں ایک تیل کی سہولت کو بیلسٹک میزائل سے نشانہ بنایا۔ بعد میں ساری نے اعلان کیا کہ ریاض میں آرامکو کی تنصیبات کو ڈرون نے نشانہ بنایا گیا ہے۔ دوسری طرف، سعودی قیادت میں اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی نے ریاض اور شرقیہ علاقوں میں دو ڈرونز کو روکنے اور تباہ کرنے کا اعلان کیا، جو گذشتہ چند دنوں میں اتحاد کی جانب سے اعلان کردہ تازہ ترین انٹرسپشن آپریشنز کی سیریز ہے۔ کونسل نے پابندیوں کی فہرست میں شامل افراد اور اداروں پر عائد اثاثہ جات منجمد کرنے اور سفری پابندی کے اقدامات کی 14 نومبر 2027 تک تجدید کی اور یمن پر ماہرین کے گروپ کے مینڈیٹ کو اسی سال دسمبر تک بڑھا دیا۔ قرارداد میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ حوثیوں کو فوری اور بلاشرط اپنی فوجی کشیدگی اور حملوں کو روکنا چاہیے، جن میں عام شہریوں، شہری انفراسٹرکچر، تجارتی ہوائی اڈوں اور بین الاقوامی نیویگیشن کو نشانہ بنانے والے حملے شامل ہیں۔ برطانیہ کی اقوام متحدہ میں مستقل نمائندہ، سارہ میک انٹوش نے کہا کہ قرارداد کی منظوری سلامتی کونسل کے اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ یمن کے اندر اور سعودی عرب اور خطے کے خلاف حوثیوں کے حملوں کے مقابلے میں فیصلہ کن کارروائی کرے گی۔ خلیجی تعاون کونسل کے سیکرٹری جنرل جاسم محمد البدیوی نے جمعہ کو قرارداد کی منظوری کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ حوثیوں کے حملوں کو مسترد کرنے والے بین الاقوامی موقف کو مضبوط کرنے کے لیے ایک قدم ہے۔ البدیوی نے اس قرارداد کو حملوں کو روکنے اور شہریوں، اہم تنصیبات اور نیویگیشن کی سلامتی کے تحفظ کے اقدامات میں تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ یمنی حکومت کے لیے جی سی سی ممالک کی حمایت کا اعادہ کیا۔ بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ یمنی حکومت نے اس قرارداد کا خیر مقدم کیا، لیکن افسوس کا اظہار کیا کہ حوثیوں کو دہشت گرد گروہ قرار نہیں دیا گیا، جبکہ اسلحہ کی پابندی کو مضبوط کرنے، سمگلنگ کے خلاف لڑنے، اور یمن کے ماہرین کے پینل کے اختیارات میں توسیع کی تعریف کی۔



یورپی کمیشن کا اسرائیل کے ساتھ شراکت داری کا معاہدہ معطل کرنے کے اقدام پر غور کا فیصلہ

برسلز۔ تل ابیب/13 نومبر/ (پی ایس آئی) یورپی کمیشن، یورپی یونین اور قابض اسرائیل کے درمیان طے پانے والے شراکت داری کے معاہدے کو مکمل طور پر معطل کرنے کا مطالبہ کرنے والے ایک عوامی اقدام پر غور کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ پیش رفت قابض فوج کی جانب سے بین الاقوامی قانون اور انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں بالخصوص غزہ کی پٹی میں جاری جرائم کے پس منظر میں تعلقات پر نظرثانی کے لیے بڑھتے ہوئے عوامی اور سیاسی یورپی دباؤ کے نتیجے میں سامنے آئی ہے۔ خبر رساں ادارے نے اطلاع دی ہے کہ بدھ کو کیے گئے اعلان کے مطابق یورپی کمیشن اس اقدام کا جائزہ لے گا جس پر 1.3 ملین سے زائد دستخط ثبت ہو چکے ہیں اور اس نے یورپی یونین کے 13 رکن ممالک میں دستخط جمع کرنے کی کم از کم مطلوبہ حد بھی عبور کر لی ہے جو کہ کم از کم سات ممالک میں قومی حد تک پہنچنے کی مقررہ قانونی شرط سے کہیں زیادہ ہے۔ اس مہم کو فلسطین کے لیے انصاف کا نام دیا گیا ہے جس کی قیادت یورپی بائیں بازو کے اتحاد کی قوتیں اور شخصیات کر رہی ہیں جبکہ اسے سول سوسائٹی کی تنظیموں اور فلسطین کی حامی تحریکوں کی حمایت حاصل ہے۔ اس اقدام میں بین الاقوامی قانون اور انسانی حقوق کی قابض اسرائیلی خلاف ورزیوں بالخصوص غزہ کی پٹی کی صورتحال پر احتجاج کرتے ہوئے شراکت داری کے معاہدے کو مکمل طور پر معطل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یورپی عوامی اقدامات کے طریقہ کار کے تحت کمیشن پر لازم ہے کہ وہ دستخطوں کی تعداد اور ان کی جغرافیائی تقسیم سے متعلق قانونی شرائط پوری کرنے والے اقدامات کا جائزہ لے اور ان مطالبات و مجوزہ اقدامات کے حوالے سے باضابطہ جواب پیش کرے تاہم غور کے لیے اس اقدام کی منظوری کا مطلب معاہدے کی خودکار معطلی یا اس کے مطالبات پر عمل درآمد کا لازمی فیصلہ نہیں ہے۔ واضح رہے کہ یورپی یونین اور قابض اسرائیل کے درمیان شراکت داری کا معاہدہ سنہ 2000 میں نافذ العمل ہوا تھا اور یہ دونوں فریقین کے درمیان سیاسی، اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو منظم کرنے کا بنیادی ڈھانچہ فراہم کرتا ہے۔ معاہدے کی شق دوئم میں کہا گیا ہے کہ انسانی حقوق اور جمہوری اصولوں کا احترام دونوں فریقین کے درمیان تعلقات میں ایک بنیادی عنصر کی حیثیت رکھتا ہے۔ معاہدے کی معطلی کا مطالبہ کرنے والے حلقے اسی شق کو بنیاد بناتے ہوئے اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ قابض اسرائیل کی مسلسل خلاف ورزیاں اس شق میں درج ذمہ داریوں کو فعال کرنے اور شراکت داری کے تسلسل پر نظرثانی کرنے کا تقاضا کرتی ہیں۔



ضرورت پڑنے پر ایران پر دوبارہ حملہ کرنے سے نہیں ہچکچاؤں گا: ٹرمپ کی دھمکی

واشنگٹن/13 نومبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک ویڈیو انٹرویو میں کہا ہے کہ سعودی عرب، قطر اور دیگر خلیجی ریاستوں نے ان سے فی الحال ایران پر مزید وسیع حملے کرنے سے باز رہنے کی درخواست کی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق انھوں نے دعویٰ میں مزید کہا کہ اگر ان کی درخواست نہ ہوتی تو وہ تین دنوں میں ایران کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے، پلوں اور مینوفیکچرنگ سہولیات کو تباہ کر سکتے تھے۔ وائٹ ہاؤس میں سٹیون اے سمتھ کے ساتھ ایک انٹرویو میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ جنگ کو فوری طور پر ختم کر سکتے ہیں لیکن امریکہ کے علاقائی اتحادیوں کی درخواست پر انھوں نے ایران پر اقتصادی اور فوجی دباؤ جاری رکھا ہوا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'سعودی عرب نے مجھ سے کہا ہے کہ براہ کرم چیزوں کو کچھ دیر کے لیے اسی طرح رکھیں جبکہ قطر، کویت، متحدہ عرب امارات اور بحرین بھی ایران کا مقابلہ جاری رکھنے کے لیے ان کے موجودہ انداز کو تریجح دیتے ہیں۔' جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ ایران کے خلاف مزید حملے کرتے اگر انھیں ایسی درخواستیں موصول نہ ہوتیں تو صدر ٹرمپ نے جواب دیا کہ 'ہاں، میں اس سے گریز نہیں کروں گا۔' امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ واشنگٹن نے اب تک بڑی حد تک ایران کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے اور پلوں کو نشانہ بنانے سے گریز کیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'ایک دن میں ان کے توانائی کے ذرائع تباہ جبکہ ایک دن میں ان کے پل تباہ ہو جائیں گے اور ان کی صنعتی پیداواری صلاحیت بھی ایک دن میں تباہ ہو جائے گی۔'



آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد جہاز میں آگ لگنے کی اطلاعات

تہران/13 نومبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے پاسدارانِ انقلاب (نیوی) نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کے مشرقی حصے میں ایل این جی بردار ایک جہاز ایرانی بحری بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، جس کے بعد اس میں شدید دھماکہ ہوا اور آگ بھڑک اٹھی۔ آئی آر جی سی نیوی کے مطابق جہاز کو بار بار خبردار کیے جانے کے باوجود اس نے آبنائے ہرمز کے ایک ایسے جنوبی راستے سے گزرنے کی کوشش کی جسے ایران نے غیر مجاز اور خطرناک قرار دیا ہے، اس کے چند گھنٹے بعد یہ واقعہ پیش آیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق تاہم آزاد بحری نگرانی کے اداروں نے تاحال اس واقعے کی تصدیق نہیں کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 'پاسدارانِ انقلاب نے اپنے بیان میں کہا کہ جہاز نے پہلے پیش آنے والے واقعات سے سبق نہیں سیکھا اور امریکی لڑاکا طیاروں کی مدد سے آبنائے سے گزرنے کی کوشش کی۔' پاسدارانِ انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ آبنائے ہرمز میں ایرانی ضوابط کی خلاف ورزی کرنے اور اس کے ٹریفک کنٹرول سینٹر کی وارننگ نظرانداز کرتے ہوئے غیر مجاز راستے اختیار کرنے والے دیگر جہازوں کو بھی اسی طرح کے نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایران کا مؤقف ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں کو اس کی جانب سے مقرر کردہ بحری راستے استعمال کرنے چاہئیں۔ دوسری جانب اطلاعات ہیں کہ بعض جہاز اور تیل بردار ٹینکر ایرانی پابندیوں سے بچنے کے لیے آبنائے ہرمز میں متبادل راستے اختیار کر رہے ہیں۔



یونگ ڈرامیٹسٹس سوسائٹی کی جانب سے امر سنگھ کالج میں ''تھیٹر اور میڈیا اسٹڈیز'' کے موضوع پر سیمینار

سیمینار میں سوہن ''گاش چھ ممکن'' اور ''نگیٹیو'' ڈرامے پیش کیے گئے

سرینگر/13 نومبر/ (پریس ریلیز) ینگ ڈرامیٹسٹس سوسائٹی، وائی ڈی ایس سرینگر کی جانب سے اور عبدالاحد آزاد چیئر، کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کے اشتراک سے 12 نومبر 2026 کو نیو آڈیٹوریم امر سنگھ کالج سرینگر میں ''تھیٹر اور میڈیا اسٹڈیز'' کے عنوان سے ایک روزہ تھیٹر سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس سیمینار کو جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز، محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ حکومتِ جموں و کشمیر اور لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا، ایل آئی سی کا تعاون حاصل رہا۔ تقریب میں کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد مبین نے بطور مہمانِ خصوصی شرکتکی۔ امر سنگھ کالج سرینگر کی پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) تہمینہ یوسف مہمانِ ذی وقار کے طور پر شریک ہوئیں۔ پروفیسر خورشید احمد تقریب کے خاص مہمان تھے، جبکہ پروفیسر سید ولایت حسین رضوی نے بھی بطور مہمانِ اعزازی شرکت کی۔ اس موقع پر عبدالاحد آزاد چیئر، کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر شائستہ احمد سمیت دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ سیمینار میں نامور تھیٹر شخصیات، ادیبوں، محققین، میڈیا ماہرین اور فنونِ لطیفہ سے وابستہ دانشوروں نے شرکت کی۔ مقررین نے تھیٹر اور ذرائع ابلاغ (ماس میڈیا) کے باہمی رشتے، تھیٹر کے بدلتے ہوئے اسالیب و جہات، اور فنونِ لطیفہ و ثقافتی ورثے کے فروغ میں میڈیا کے کردار پر اپنے قیمتی خیالات اور بصیرت افروز آراء کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ایک خصوصی تہنیتی تقریب بھی منعقد کی گئی، جس میں تھیٹر اور فنونِ لطیفہ کے تحفظ اور فروغ کے لیے نمایاں اور مخلصانہ خدمات انجام دینے والی ممتاز شخصیات کو ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا گیا۔ سیمینار کا ایک اہم اور خصوصی حصہ دو تھیٹر پیشکشیں تھیں۔ ینگ ڈرامیٹسٹس سوسائٹی کی جانب سے ذہنی صحت کی بیداری پر مبنی ڈرامہ ''گاش چھ ممکن'' پیش کیا گیا، جبکہ شیخ محمد حنیف اور ڈاکٹر سوہن لال کول کی تھیٹر پیشکش ''نگیٹیو'' نے پروگرام کو ایک فنکارانہ اور فکر انگیز جہت بخشی۔ دونوں پیشکشوں کو حاضرین کی جانب سے بے حد سراہا گیا اور اس بات کو اجاگر کیا گیا کہ تھیٹر سماجی بیداری، مؤثر ابلاغ اور تخلیقی اظہار کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ پروگرام کے اختتام پر ینگ ڈرامیٹسٹس سوسائٹی کے سیکریٹری الطاف حسین مہمانوں، معاون اداروں، شریک فنکاروں، میڈیا نمائندوں اور سامعین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ سوسائٹی کے نائب صدر سید جاوید گیلانی اور صدر مشتاق بقال نے بھی تقریب سے وابستہ تمام افراد کی اجتماعی کاوشوں اور تعاون کا اعتراف کیا۔ یہ سیمینار باہمی تبادلہ خیال، فکری مکالمے اور تھیٹر و میڈیا کے بدلتے ہوئے تعلق کو سمجھنے کے لیے ایک بامعنی پلیٹ فارم ثابت ہوا، جس نے کشمیری تھیٹر اور ثقافتی ورثے کے فروغ کے لیے ینگ ڈرامیٹسٹس سوسائٹی کے عزم کی تجدید کی۔



معروف صوفی شاعر اور روحانی بزرگ محمد سلطان نجار کو ساگر کلچرل فورم کا شاندار خراجِ عقیدت

بانڈی پائین میں آبائی گھر پر تعزیتی تقریب، شاعروں، ادیبوں، قلم کاروں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ شخصیات کی شرکت

بانڈی پائین/13 نومبر/ (پریس ریلیز) معروف صوفی شاعر، روحانی بزرگ اور صاحبِ طرز ادیب محمد سلطان نجار المعروف سلہ چھان کو آج ساگر کلچرل فورم، ڈکرپٹن کشمیر کی جانب سے ان کے آبائی گھر بانڈی پائین میں ایک پُر وقار تعزیتی تقریب کے دوران شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب میں وادی کے نامور شاعروں، ادیبوں، قلم کاروں اور زندگی کے مختلف شعبہ ہائے سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔ شرکاء نے مرحوم کی ادبی، روحانی اور سماجی خدمات کو یاد کرتے ہوئے ان کی شخصیت اور کشمیری صوفیانہ ادب میں ان کے نمایاں کردار کو سراہا۔ تقریب میں معروف شاعر ممتاز رشید، خورشید غلام رسول، ساگر نظیر، بشر زوگیاری سمیت دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔ مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سلہ چھان اپنی صوفیانہ شاعری، گہری روحانی فکر، سادگی، اعلیٰ اخلاق اور منفرد ادبی شناخت کے باعث ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں زندہ رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کی وفات سے کشمیری ادب اور صوفیانہ روایت کو ایک ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے، جس کی کمی طویل عرصے تک محسوس کی جاتی رہے گی۔ واضح رہے کہ معروف صوفی شاعر محمد سلطان نجار المعروف سلہ چھان 11 نومبر کو اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے تھے۔ مرحوم کا چہارم 14 نومبر بروز ہفتہ ان کے آبائی گھر بانڈی پائین میں منعقد ہوگا۔ آخر میں ساگر کلچرل فورم کے ذمہ داران نے مرحوم کے اہلِ خانہ کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی۔



بحرین میں پیشگی وارننگ کے لیے نصب امریکی ریڈار تباہ کرنے کا ایرانی دعویٰ

واشنگٹن۔ تہران/13 نومبر/ (پی ایس آئی) ایران کی پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ اس کی ایرو سپیس فورس نے بحرین میں امریکی فوج کے ابتدائی وارننگ ریڈار تباہ کر دیا۔ پاسداران انقلاب کے مطابق کارروائی سیریک میں ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور پر روشن کی فضائی جارحیت کے جواب میں کی گئی؛ کارروائی جارح دشمن کے لیے پیغام ہے؛ آبنائے ہرمز میں فضائی اشتعال انگیزی سے باز آئے۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ دوبارہ حملہ ہوا تو ایرو اسپیس فورس جوابی کارروائی کے لیے مکمل طور پر تیار ہے، قبل ازیں ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے ارنا نے بتایا کہ ایران کے جنوبی صوبے ہرمزگان کے علاقے سیرک پر حملہ کیا گیا۔ ارنا کے مطابق سیریک کو فوجی حملے کا نشانہ بنایا گیا تاہم حملے میں ہونے والے جانی و مالی نقصان سے متعلق تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ صوبہ ہرمزگان آبنائے ہرمز کے قریب واقع ہونے کے باعث غیر معمولی سٹریٹجک اہمیت رکھتا ہے۔

امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں فائرنگ سے پانچ افراد زخمی

واشنگٹن/13 نومبر/ (پی ایس آئی) امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں وائٹ ہاس سے تقریباً ایک میل شمال میں واقع لوگن سرکل کے علاقے میں جمعرات کی صبح فائرنگ سے پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے متعدد مقامات سے فائرنگ کی اطلاعات موصول ہونے پر فوری کارروائی شروع کی تاہم حملہ آور تاحال گرفتار نہیں ہو سکا ہے۔ ابتدائی رپورٹوں میں زخمیوں کی تعداد چار بتائی گئی تھی جو اب بڑھ کر پانچ ہو گئی ہے۔ خبروں کے مطابق میٹروپولیٹن پولیس کی ترجمان نکول ڈینز نے کہا کہ فائرنگ کے درست مقامات ابھی واضح نہیں ہیں جبکہ افسر ناتھن کلارک نے بتایا کہ ابتدائی طور پر مزید تفصیلات دستیاب نہیں تھیں۔ ابتدائی رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ فائرنگ شہر کے شمال مغرب میں 1517 پندرہویں سٹریٹ پر واقع ویدا فشس جم کے اندر ہوئی اور ایک عینی شاہد نے بتایا کہ متاثرین میں سے ایک کو جم کے اندر انتہائی قریب سے گولی ماری گئی۔ پولیس نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ 1500 پندرہویں سٹریٹ کے رہائشی بلاک سے دور رہیں جس میں فشس سینٹر، سینٹ لیوک ایپسکو پل چرچ اور رہائشی عمارتیں شامل ہیں اور یہ ہول فوڈز سٹور کے قریب واقع ہے۔ اس بلاک کے ایک بڑے حصے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے اور جائے وقوعہ کے قریبی سکول بند کر دیے گئے ہیں۔ شدید سکیورٹی کارروائی کے دوران گرد و نواح کی سڑکیں بھی بند کر دی گئی ہیں جن میں پندرہویں سٹریٹ کے پی اور کیو سٹریٹس کے ساتھ چوراہے اور چودہویں سٹریٹ کا پی سٹریٹ کے ساتھ چوراہا شامل ہے۔ وفاقی بیورو برائے الکحل، تمباکو، آتشیں اسلحہ و دھماکہ خیز مواد نے مدد کے لیے اپنے اہلکار جائے وقوعہ پر روانہ کر دیے ہیں جبکہ وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی نے تصدیق کی ہے کہ واشنگٹن میں اس کا فیلڈ آفس میٹروپولیٹن پولیس کی ایمرجنسی ریسپانس ٹیم کے ساتھ مل کر مقامی پولیس کی تحقیقات میں معاونت کر رہا ہے۔



سروسز میں خلل کا سبب سائبر سکیورٹی حملہ نہیں: مائیکروسافٹ

واشنگٹن/13 نومبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) مائیکروسافٹ کے ایک اعلیٰ عہدیدار چارلس لامانا کا کہنا ہے کہ دنیا بھر میں سروسز میں تعطل کسی سائبر سکیورٹی واقعے کے باعث نہیں ہوا۔ اپنے بیان میں انھوں نے کہا کہ 'اس واقعے میں کسی بدنیتی پر مبنی سرگرمی یا ہیکنگ کا کوئی عمل دخل نہیں تھا۔' چارلس لامانا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں کہا کہ 'ہمیں افسوس ہے کہ آج سروسز میں تعطل کے باعث ہمارے صارفین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ہم اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔' یاد رہے کہ جمعے کے روز پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں مائیکروسافٹ کی آؤٹ لک، ٹیمز اور کو پائلٹ سمیت متعدد سروسز میں خلل پانے کی خبریں سامنے آئیں۔ اس معاملہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کمپنی کی جانب سے کہا گیا ہے کہ وہ عالمی بندش کے اثرات کو محدود کرنے کے لیے تمام ممکنہ طریقے تلاش کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے تاہم انھیں اس میں توقع سے زیادہ وقت لگ رہا ہے۔



سرائیلی محاصرے میں چوتھا موسم سرما غزہ کے بچوں کی زندگیوں اور صحت کے لیے سنگین خطرہ بن گیا

غزہ/13 نومبر/ (پی ایس آئی) اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسیف) نے خبردار کیا ہے کہ انسانی امداد، پناہ گاہوں کے ساز و سامان اور تعمیراتی مواد کی ترسیل پر قابض اسرائیل کی مسلسل پابندیوں کے باعث موسم سرما کے دوران غزہ کی پٹی میں شدید سردی اور بیماریوں کے پھیلاؤ سے مزید بچوں کی اموات کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ ادارے کے ترجمان جیمز ایلڈر نے کہا کہ غزہ کی پٹی کے بچے انتہائی کٹھن انسانی حالات میں اپنے چوتھے موسم سرما کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بچوں اور شہریوں کو سردی کے اثرات سے بچانے کے لیے درکار انسانی ضروریات اور سامان کی وضاحت کے باوجود ہر موسم سرما کی آمد کے ساتھ یہ اعتبارات دہرائے جا رہے ہیں۔ ایلڈر نے انادولو ایجنسی کو دیے گئے بیانات میں مزید کہا کہ ادارہ بخوبی جانتا ہے کہ کیا اقدامات کرنے کی ضرورت ہے اور اس نے داخل کیے جانے والے ضروری سامان اور مطلوبہ تعمیراتی مواد کی واضح نشاندہی کر دی ہے لیکن قابض اسرائیلی حکام اب بھی انہیں غزہ کی پٹی میں داخل ہونے سے روک رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس سال بچوں کی مشکلات وقت سے پہلے ہی شروع ہو گئی ہیں حالانکہ موسم سرما کا باقاعدہ آغاز ابھی نہیں ہوا۔ انہوں نے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ غزہ کی پٹی میں پہلے ہی سیلابی صورتحال اور شدید سرد موسم کا سامنا ہے جو ان حالات سے مشابہت رکھتا ہے جن سے بچے گذشتہ تین موسم سرما کے دوران گزرے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی ضروریات کی ترسیل پر مسلسل پابندیاں خاندانوں کو تحفظ کے لازمی ذرائع سے محروم کر رہی ہیں اور بگڑتے ہوئے انسانی حالات و محفوظ زندگی کے لوازمات کی عدم دستیابی کے سائے میں بچوں کو سردی اور بیماریوں کے خطرات کے رحم و کرم پر چھوڑ رہی ہیں۔ اسی تناظر میں قابض حکام غزہ کی پٹی میں خوراک، ادویات، طبی سامان، پناہ گاہوں کے ساز و سامان اور تیار گھروں کی طے شدہ مقدار داخل کرنے سے مسلسل روک رہے ہیں جہاں تقریباً 2.4 ملین فلسطینی تباہ کن انسانی حالات میں زندگی گزار رہے ہیں جن میں 2.15 ملین بے گھر افراد شامل ہیں۔ نقل مکانی کے دائرے میں وسعت، رہائشی مکانات و بنیادی ڈھانچے کی تباہی اور بڑی تعداد میں خاندانوں کے ایسے خیموں اور پناہ گاہوں میں رہنے پر مجبور ہونے سے خطرات مزید بڑھ گئے ہیں جو بارش، تیز ہواؤں اور سردی سے بچاؤ کے کم از کم لوازمات سے بھی محروم ہیں۔ یہ صورتحال موسم سرما کو بچوں کی زندگیوں اور صحت کے لیے ایک اضافی خطرہ بنا رہی ہے۔ واضح رہے کہ اکتوبر سنہ 2023 سے قابض اسرائیل غزہ کی پٹی پر مکمل کشی کی جنگ مسلط کیے ہوئے ہے جس کے نتیجے میں 74 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 75 ہزار سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے جبکہ تقریباً 90 فیصد بنیادی ڈھانچہ بھی تباہ ہو چکا ہے۔



وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے سکاسٹ جموں میں 22ویں آل اِنڈیا وائس چانسلرز ٹی20 کرکٹ ٹورنامنٹ کا اِفتتاح کیا

کہا، کرکٹ کے میدان سے باہر کی دوستی اور بندھن ٹرافی جیتنے سے زیادہ اہم ،قومی سطح کے کھیلوں کے مقابلوں میں ملک بھر سے یونیورسٹی ملازمین کی 24 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں




چٹھہ/13 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج 22 ویں آل انڈیا وائس چانسلرز ٹی20 کرکٹ ٹورنامنٹ 2026 کا کرکٹ گراؤنڈ شیرِ کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف جموں (ایس کے یو اے ایس ٹی۔ جموں) چٹھہ کے مین کیمپس میں اِفتتاح کیا۔ سکاسٹ جموں کی میزبانی میں 13 سے 23 نومبر تک جاری رہنے والے اس باوقار نیشنل لیول ٹورنامنٹ میں ملک کے مختلف حصوں سے یونیورسٹیوں کی 24 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن میں جموں وکشمیر کی چھ اور دیگر ریاستوں کی 18 ٹیمیں شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سکاسٹ جموں حصہ لینے والی یونیورسٹیوں اور ان کے وائس چانسلروں کو یونیورسٹی کے ملازمین کو کھیلوں کے مشترکہ پلیٹ فارم پر اِکٹھا کرنے پر مُبارک باد دی۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ ایک خوش آئند اقدام ہے جس نے یونیورسٹی کے ملازمین کے تعاون کو تسلیم کرنے اور منانے کا موقع فراہم کیا جو تعلیمی اِداروں کو مضبوط بنانے میں پس پردہ کام کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا،''یونیورسٹیاں صرف طلبأ کے لئے نہیں ہوتیں، اُنہیں وہ لوگ بھی بناتے ہیں جو پس پردہ کام کرتے ہیں تا کہ یہ ادارے روشن ہوں۔ اکثر ان ملازمین کو سامنے آنے کا موقع نہیں ملتا۔ یہ ٹورنامنٹ اُنہیں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور کھیل کے ذریعے ایک دوسرے سے جڑنے کا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے اِس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ٹورنامنٹ کا جذبہ مقابلے سے آگے بڑھ کر ہونا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا کہ اگر چہ ٹیمیں میدان میں ایک دوسرے کا مقابلہ کریں گی لیکن اصل کامیابی جموں میں اپنے قیام کے دوران قائم ہونے والی دوستی اور بندھن ہوگی۔ اُنہوں نے کہا کہ جیت اور ہار کھیل کا لازمی حصہ ہیں اور شرکأ پر زور دیا کہ وہ دونوں کے ساتھ برابری سے پیش آئیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ کامیابی اور ناکامی عارضی ہوتی ہے جب کہ ایسے ایونٹوں کے ذریعے بننے والی دوستی اور یادیں ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کی حالیہ کھیلوں کی کامیابیوں کا ذِکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایک ہی ٹیم ہر بار جیتتی رہتی تو جموں وکشمیر کو شاید گزشتہ سال رانجی ٹرافی اَپنے گھر لانے کا موقعہ نہ ملتا، جواس بات کو واضح کرتا ہے کہ مقابلہ اور بدلتی ہوئی قسمت کھیلوں کے سفر کا حصہ ہے۔ اُنہوں نے جموں میں حصہ لینے والی ٹیموں کا خیرمقدم کرتے ہوئے شہر کو''مندروں کا شہر'' قرار دیا اور کھلاڑیوں کو شری ماتا ویشنو دیوی شرائین کا دورہ کرنے اور بین الاقوامی سرحد کے ساتھ سرحدی سیاحتی سہولیات سمیت خطے کے ثقافتی اور تاریخی مقامات کو دیکھنے کی دعوت دی۔ وزیر اعلیٰ نے مہمانوں کو جموں کی مہمان نوازی اور ضیافتوں کی روایات بالخصوص ڈوگرہ پکوان کا لطف اُٹھانے کی بھی ترغیب دی۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے میزبان سکاسٹ (باقی ۴ پر)

سکینہ اِیتو نے جموں وکشمیر میں 'نیشنل ہیلتھ مشن' کی کارکردگی کا جائزہ لیا، صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور لوگوں کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دِیا

جموں/13 نومبر (انفو) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ اِیتو نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں ایک تفصیلی جائزہ



میٹنگ کی صدارت کی۔ اس میٹنگ کا مقصد جموں وکشمیر میں 'نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم)' کے مختلف اجزا کے کام کاج، پیش رفت اور ان کی عمل آوری کا جائزہ لینا تھا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم سوگت بسواس، مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن جموں وکشمیر اطہر عامر الشفیع خان، ڈائریکٹر فائنانس محکمہ صحت وطبی تعلیم، ڈائریکٹر پلاننگ، ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر وامیونائزیشن جموں وکشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر اور محکمہ صحت وطبی تعلیم کے دیگر سینئر اَفسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ وزیر صحت نے نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت مختلف شعبوں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر صحتِ عامہ کی منصوبہ بندی، مالیاتی انتظام، اَفرادی قوت کی دستیابی، طبی بنیادی ڈھانچے، اَدویات اور دیگر ضروری ساز وسامان کی فراہمی، تشخیصی سہولیات، مریضوں کو ٹرانسپورٹ سروسز اور طبی عملے کی وقت کی پابندی سمیت صحت عامہ سے متعلق دیگر اہم پہلوؤں پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ اُنہوں نے نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم) کے تحت مختلف اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے عمل درآمد کے طریقہ کار کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ مشن کے تحت فراہم کئے جانے والے وسائل کے نتیجے میں نچلی سطح پر صحت خدمات میں نمایاں بہتری نظر آنی چاہیے۔ سکینہ اِیتو نے مالی وسائل، اَفرادی قوت اور دستیاب بنیادی ڈھانچے کے بہترین استعمال پر زور دیتے ہوئے اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ موجودہ خامیوں اور کمیوں کی نشاندہی کریں اور انہیں دُور کرنے کے لئے مقررہ مدت کے اندر اِصلاحی اقدامات یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے کہا،''نیشنل ہیلتھ مشن عوامی صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کا ایک اہم (باقی ۴ پر)

میر سیف اللہ نے سری گرو تیغ بہادر صاحب جی کے عالمگیر پیغام کو اُجاگر کیا

ایمان، آزادی اور انسانیت کے اقدار کی پاسداری کی اپیل کی



جموں 13 نومبر (انفو) وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی ونگرانی، ثقافت، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس میر سیف اللہ نے آج سری گرو تیغ بہادر صاحب جی کی عظیم قربانی کی لازوال اہمیت کو اجاگر کیا اور اسے مذہبی آزادی،، انسانی وقار، رواداری اور عالمگیر بھائی چارے کی پائیدار علامت قرار دیا۔ وزیر موصوف ''شرشٹی دی چادر۔ ایمان اور مذہبی آزادی کیلئے عظیم قربانی'' کے عنوان سے ایک دس شہروں پر مشتمل قومی سطح کی تعلیمی اور بین المذاہب یادگاری تقریب کے مہمانِ خصوصی کے طور پر خطاب کر رہے تھے، جو سری گرو تیغ بہادر صاحب جی کی شہادت کی 350 ویں برسی کے موقع پر ابھینو تھیٹر جموں میں منعقد کی گئی۔ میر سیف اللہ نے کہا کہ گرو تیغ بہادر صاحب جی کی عظیم قربانی مذہبی اور جغرافیائی حدود سے بالاتر تھی اور دوسروں کے حقوق، عقائد اور آزادی کیلئے کھڑے ہونے کی عظیم ترین مثالوں میں سے ایک تھی۔ انہوں نے کہا کہ گرو صاحب کی بے مثال بہادری اور ضمیر کی آزادی کے تحفظ کیلئے ان کا عزم آج بھی انسانیت کو سبق دیتا ہے اور معاشرے میں اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ ملک کی امیر روحانی وثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ عظیم روحانی شخصیات کی تعلیمات نوجوان نسلوں تک پہنچنی چاہئیں تا کہ ہمدردی، باہمی احترام، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور پرامن بقائے باہمی کی اقدار معاشرے میں گہرائی سے جڑ جائیں۔ انہوں نے منتظمین کی تعریف کی کہ انہوں نے ماہرین تعلیم، (باقی ۴ پر)

تھنہ منڈی راجوری میں پاکستان میں مقیم

دہشت گرد ہینڈلر کی 81 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد منسلک

سرینگر/13 نومبر/ این این بی// پیر پنچال خطے میں دہشت گردی سے وابستہ نیٹ ورکس کیخلاف پولیس کی جاری کوششوں کے بیچ تھنہ منڈی راجوری میں پاکستان میں مقیم دہشت گرد ہینڈلر کی 81 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد منسلک کردی گئی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے ضلع راجوری کے تھنہ منڈی علاقے میں پاکستان میں مقیم ایک مبینہ دہشت گرد ہینڈلر کی تقریباً 81 لاکھ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد منسلک کردی ہے۔ پولیس کی جانب سے یہ کارروائی تھنہ منڈی کے کھبلان گاؤں میں عمل میں لائی گئی، جہاں متعلقہ اراضی پر قانونی پابندیوں سے متعلق سرکاری نوٹس بھی آویزاں کردیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق منسلک کی گئی جائیداد 2 کنال اور 4 مرلہ اراضی پر مشتمل ہے، جس کی مالیت تقریباً 81 لاکھ روپے بتائی جارہی ہے۔ یہ زمین محمد ارشد نامی شخص کی ملکیت ہے، جس کے بارے میں پولیس کا کہنا ہے کہ وہ تقریباً 15 سال قبل سرحد عبور کرکے پاکستان کے زیر (باقی ۴ پر)

موسمیاتی تبدیلی کے باعث کشمیر کی

زعفران کی روایتی کاشت متاثر

سرینگر/13 نومبر/ٹی ای این/ کشمیر کی مشہور زعفران کی فصل، جو کبھی پامپور کے کھیتوں کو جامنی پھولوں کی دلکش چادر میں تبدیل کر دیتی تھی، اب موسمیاتی تبدیلی، بارشوں کے غیر یقینی نظام اور کاشت کے رقبے میں مسلسل کمی کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ زعفران کی رواں سال کی کٹائی کا موسم اختتام کی جانب بڑھ رہا ہے، تاہم کاشتکاروں کی تشویش صرف پیداوار تک محدود نہیں بلکہ انہیں اس تاریخی فصل کے مستقبل کی بھی فکر لاحق ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی، طویل خشک موسم، زمین میں نمی کی کمی اور حکومت کی جانب سے مستقل بنیادوں پر موثر اقدامات نہ ہونے کے باعث کشمیر کی صدیوں پرانی زعفران کی کاشت خطرات سے دوچار ہے۔ زعفران کے کاشتکاروں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی نے زعفران کی پیداوار کے لیے سنگین خطرات پیدا کر دیے ہیں۔ ان کے مطابق طویل خشک سالی اور زمین میں مناسب نمی نہ ہونے سے زعفران کی کاشت بری طرح متاثر ہورہی ہے۔ انہوں (باقی ۴ پر)

میر واعظ تقریباً دو ہفتوں کے بعد جامع مسجد واپس آئے، وازہ ایسوسی ایشن کے شادی کے کھانے رات 10 بجے تک ختم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا

سری نگر،13 نومبر (کے این ایس): میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے اپنی مذہبی اور عوامی سرگرمیوں پر بار بار کی پابندیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تقریباً دو ہفتوں کی صوابدیدی نظر بندی کے بعد جمعہ کو سری نگر کی تاریخی جامع مسجد میں واپسی کی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کو جاری ایک بیان میں میرواعظ نے کہا کہ پابندیاں لوگوں کو تکلیف کا باعث بن رہی ہیں اور ان کی مذہبی ذمہ داریوں میں مداخلت کر رہی ہیں۔ جامع مسجد میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے اپنی تحریک پر بار بار پابندیوں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات کشمیر کے میر واعظ کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں غیر ضروری مداخلت کے مترادف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جامع مسجد کا منبر ہمیشہ لوگوں کے تحفظات اور حقوق کی عکاسی کرتے ہوئے عقیدے کو برقرار رکھنے اور سچ بولنے کے لیے کھڑا رہا ہے۔ میرواعظ نے برقرار رکھا کہ وہ لوگوں اور ان کی مذہبی اور سماجی زندگیوں کو متاثر کرنے والے مسائل کو اٹھانے کی اپنی ذمہ داری کو نہیں چھوڑ سکتے۔ میرواعظ نے اپنے اوپر لگائی گئی پابندیوں کا ذکر کرتے ہوئے متحدہ مجلس عمل (ایم ایم یو) کے پہلے ضلعی سطح کے اجلاس کے ملتوی ہونے پر افسوس کا اظہار کیا، جو بانڈی پورہ میں 4 نومبر کو ہونا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس میٹنگ کا مقصد مذہبی اسکالرز کو اکٹھا کرنا تھا تا کہ معاشرے کو درپیش مختلف سماجی اور مذہبی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ستمبر میں شروع کیے گئے MMU کے اقدام کو آگے بڑھانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ بیان کے مطابق، مجوزہ بات چیت میں منشیات کے استعمال، سماجی برائیوں، نوجوانوں میں خودکشی اور ماحولیاتی خدشات سمیت دیگر مسائل پر توجہ مرکوز کرنا تھی۔ میرواعظ نے کہا کہ پابندیوں نے تنظیم کو اجلاس ملتوی کرنے پر مجبور کیا، جس سے عوامی تشویش کے معاملات پر ضلعی سطح پر مذہبی اسکالرز کو شامل کرنے کی اس کی کوششوں کو متاثر کیا گیا۔ انہوں نے استدلال کیا کہ سماجی اصلاحات کے مقصد سے اجتماعی اقدامات کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے نہ کہ رکاوٹیں، خاص طور پر جب وہ خاندانوں اور نوجوانوں کو متاثر کرنے والے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ دریں اثنا، میرواعظ نے کشمیر وازہ ایسوسی ایشن کے شادی کی دعوت کے اوقات کو منظم کرنے کے حالیہ فیصلے کا خیر مقدم کیا، خاص طور پر اس کے اس اقدام کو یقینی بنانے کے لیے کہ رات گئے وازوان ڈنر رات 10 بجے تک ختم ہو۔ انہوں نے اس فیصلے کو روایتی وازہ برادری کے وقار اور محنت کو تسلیم کرتے ہوئے شادی کی تقریبات میں نظم وضبط اور سادگی لانے کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا۔ میرواعظ نے سماجی مسائل کو حل کرنے اور شادی کی تقریبات سے منسلک طریقوں کی اصلاح کے لیے ایم ایم یو کے مکمل تعاون کی ایسوسی ایشن کو بھی یقین دلایا۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ شادی کی دعوت کے اوقات کو ریگولیٹ کرنے کا فیصلہ، اگرچہ صحیح سمت میں ایک قدم ہے، لیکن کشمیر میں بڑھتی ہوئی مہنگی شادیوں کی تقریبات سے متعلق وسیع تر خدشات کو دور کرنے کے لیے کافی نہیں ہے۔ انہوں نے بڑھتے ہوئے اسراف، شادی کے روایتی رسومات میں غیر ضروری اضافے، ضرورت سے زیادہ اخراجات اور دولت کی مسابقتی نمائش پر تشویش کا اظہار (باقی ۴ پر)

مرکزی وزارت داخلہ نے ڈاکٹر ذاکر نائیک کی تنظیم اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن پر پابندی میں مزید پانچ سال کی توسیع کردی

نئی دہلی، 13 نومبر (سی این ایس) مرکزی وزارت داخلہ نے ڈاکٹر ذاکر عبدالکریم نائیک کی سربراہی والی تنظیم اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن (آئی آر ایف) پر عائد پابندی میں مزید پانچ سال کی توسیع کردی ہے۔ وزارت داخلہ نے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون (یو اے پی اے) 1967 کے تحت تنظیم کو ایک بار پھر غیر قانونی انجمن قرار دیا ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ تازہ نوٹیفکیشن کے مطابق پابندی کا نیا حکم فوری طور پر نافذ العمل ہوگا اور سرکاری گزٹ میں اشاعت کی تاریخ سے آئندہ پانچ سال تک برقرار رہے گا۔ قابل ذکر ہے کہ تنظیم پر عائد موجودہ پابندی 14 نومبر 2026 کو ختم ہونے والی تھی۔ وزارت داخلہ کے نوٹیفکیشن میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن ایسی سرگرمیوں میں ملوث رہی ہے جو ملک کی سلامتی کے منافی ہیں اور جن سے امن وامان، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ملک کے سیکولر ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ نوٹیفکیشن میں ڈاکٹر ذاکر نائیک کو تنظیم کا بانی اور صدر قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ وہ اور تنظیم کے دیگر ارکان مبینہ طور پر اپنے پیروکاروں کو مختلف مذہبی برادریوں کے درمیان دشمنی، (باقی ۴ پر)

برفباری سے نمٹنے کیلئے سرینگر میونسپل کارپوریشن متحرک، 24 گھنٹے فعال سنو کلیئرنس کنٹرول روم قائم

سرینگر/13 نومبر/ این این بی// وادی کشمیر میں موسم سرما اور ممکنہ برفباری کے پیش نظر سرینگر میونسپل کارپوریشن نے اپنی تیاریاں تیز کردی ہیں۔ شہر میں برف ہٹانے کے عمل کو موثر بنانے، سڑکوں پر ٹریفک کی نقل وحرکت برقرار رکھنے اور ضروری



خدمات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے ایس ایم سی نے 24 گھنٹے فعال رہنے والا سنو کلیئرنس کنٹرول روم قائم کردیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وادی کشمیر میں تازہ موسمی صورتحال اور برفباری کی پیشگوئی کے پیش نظر سرینگر میونسپل کارپوریشن نے شہر بھر میں برف ہٹانے کی کارروائیوں کے لیے 43 ایسے ٹریکٹر تیار رکھے ہیں جن پر برف ہٹانے والے خصوصی آلات نصب ہیں۔ اس کے علاوہ 10 جے سی بی مشینیں اور لوڈرز جبکہ دو اسکیڈ اسٹیئر مشینیں بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رکھی گئی ہیں۔ ایس ایم سی نے جوائنٹ کمشنر سید ابوالقاسم کو برف ہٹانے کی کارروائیوں کی مجموعی نگرانی اور رابطہ کاری کے لیے نوڈل افسر مقرر کیا ہے، جبکہ جوائنٹ کمشنر (ایڈمنسٹریشن) نزہت خورشید قریشی کو 24 گھنٹے فعال کنٹرول روم کی نگرانی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے شہریوں کی سہولت اور برفباری کے دوران پیش آنے والی مشکلات کے فوری ازالے کے لیے اپنے ہیلپ لائن نمبروں کو بھی مکمل طور پر فعال رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ ایس ایم سی حکام کے مطابق تمام 35 وارڈ افسران کو اپنے اپنے علاقوں میں برف ہٹانے کی سرگرمیوں کی روزانہ بنیادوں پر نگرانی کرنے اور پیش رفت سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ان افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں مرکزی سڑکوں، گلی کوچوں، اسپتالوں، راشن ڈپوؤں، پانی کی فراہمی کے مراکز اور بجلی کے اہم تنصیبات کی صورتحال پر خصوصی نظر رکھیں تا کہ برفباری کے دوران عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی متاثر نہ ہو۔ ایس ایم سی کے ایک افسر نے بتایا کہ مکینیکل ونگ کو تمام برف ہٹانے والی مشینری کو مکمل طور (باقی ۴ پر) پر

کپواڑہ موسم سرما کیلئے تیار ہے، برف صاف کرنے والی مشینری تعینات ہے

کپواڑہ، 13 نومبر (کے این ایس): موسم سرما کے قریب آنے کے ساتھ ہی، کپوارہ میں مکینیکل ڈیپارٹمنٹ نے برف باری سے نمٹنے اور ضلع بھر میں بالخصوص دور دراز اور برفباری والے علاقوں میں سڑک کے رابطے کو یقینی بنانے کے لیے تیاریاں تیز کردی ہیں۔ اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر مکینیکل، بلال نے کہا کہ محکمہ نے اپنی مشینری اور افرادی قوت کو برف صاف کرنے کے آپریشنز کرنے اور شدید برف باری کے دوران ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رکھا ہے۔ کشمیر نیوز سروس سے بات کرتے ہوئے، بلال نے کہا کہ محکمہ کے پاس 10 سنو کٹس، 10 سنو پلوز، ایک ہائی ٹیک یونی موگ مشین، ایک بیکہو لوڈر اور ایک ڈوزر موسم سرما کے آپریشنز کے لیے دستیاب ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بروقت صفائی کو یقینی بنانے اور برف باری کے دوران عوامی نقل وحرکت میں رکاوٹ کو کم کرنے کے لیے مشینری کو ضروریات کے مطابق تعینات کیا جائے گا۔ بلال نے کہا، "ہم برف باری سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ بروقت برف صاف کرنے کو یقینی بنانے کے لیے مناسب مشینری اور افرادی قوت دستیاب ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں بھاری برف باری ہوتی ہے،" بلال نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ کمزور اور مشکل سے پہنچنے والے علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی جہاں بھاری برف باری اکثر سڑکوں کے رابطے میں خلل ڈالتی ہے اور رہائشیوں کے لیے مشکلات پیدا کرتی ہے۔ عہدیدار نے کہا کہ محکمہ ہنگامی صورتحال کا فوری جواب دینے اور جہاں کہیں بھی برف باری سے معمول کی نقل وحرکت متاثر ہوتی ہے سڑک رابطہ بحال کرنے کے لئے تیار ہے۔ دریں اثنا، ضلع انتظامیہ کپواڑہ نے موسم سرما کی تیاریوں کے اقدامات کو بھی مضبوط کیا ہے اور موسم سے متعلق رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار کو فعال کیا ہے۔ انتظامیہ نے شدید برف باری، بارش اور ضروری خدمات میں رکاوٹوں کے دوران امداد کی سہولت (باقی ۴ پر)

جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن نیشنل کانفرنس کی میراث، عوام کے دلوں کے قریب/ ڈاکٹر فاروق



سرینگر/13 نومبر/ این این بی// جموں وکشمیر کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی کی جدوجہد ہماری اولین ترجیح ہے کی بات کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ پارٹی کی اس لڑائی میں تینوں خطوں کے عوام اپنا بھرپور تعاون اور اشتراک دینا ہوگا، اس کے ساتھ ساتھ ریاستی درجہ کی بحالی وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ اس عمل سے یہاں کے عوام کو کافی حد تک راحت ملے اور عوامی حکومت بلا روک ٹوک کام کرنے اور مؤثر انداز میں عوام مفاد کے فیصلے لینے کی آزادی حاصل ہوگی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کی اپنی رہائش گاہ پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود، شہریوں، تاجر انجمنوں کے نمائندوں، پارٹی عہدیداروں، کارکنوں اور لیڈران کیساتھ بات کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن نیشنل کانفرنس کی میراث ہے اور یہ یہاں کے عوام کے دلوں کے بہت قریب ہے۔ خصوصی پوزیشن کی بحالی کی جدوجہد جاری رہے گی اور ہماری جماعت اس کیلئے کوئی بھی قربانی دینے کیلئے ہر وقت تیار ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس محض ایک سیاسی جماعت نہیں ہے جو عوامی (باقی ۴ پر)

جے کے اے ایس کے اہل افسران کو پرانی پنشن اسکیم دینے کی منظوری

جموں،13 نومبر (ہ س)۔ جموں وکشمیر حکومت نے جے کے اے ایس کے اہل افسران کو نئی پنشن اسکیم (این پی ایس) سے پرانی پنشن اسکیم (او پی ایس) میں منتقل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس سلسلے میں جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) نے باضابطہ حکم نامہ جاری کرتے ہوئے اہل افسران کو پرانی پنشن اسکیم کے تحت پنشن فوائد فراہم کرنے کی منظوری دی ہے۔ حکومتی حکم نامہ کے مطابق یہ منظوری ان افسران کے حق میں دی گئی ہے، جنہوں نے نئی پنشن اسکیم سے پرانی پنشن اسکیم میں منتقلی کے لیے اپنی رضامندی ظاہر کی تھی۔ اس سلسلے میں محکمہ خزانہ نے 28 ستمبر کو حکم نامہ نمبر 305-ایف کے ذریعے ضروری رہنما خطوط بھی جاری کیے تھے۔ حکم نامے کے ساتھ منسلک ضمیمہ میں شامل افسران کو پرانی پنشن اسکیم کے تحت فوائد حاصل ہوں گے، جبکہ ان کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کا عمل محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق انجام دیا جائے گا۔

پولیس نے کپوارہ میں

مشترکہ سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد کیا

سرینگر:13 نومبر (ریلیز): جموں وکشمیر پولیس نے ضلع پولیس آفس کپواڑہ میں ایک مشترکہ سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ میٹنگ کی صدارت ایس ایس پی کپوارہ نے کی اور اس میں فوج، سی آر پی ایف، بی ایس ایف اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع میں موجودہ سیکورٹی صورتحال پر توجہ مرکوز کی گئی اور تمام سیکورٹی فورسز کے درمیان کوآرڈینیشن کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ بروقت انٹیلی جنس شیئرنگ، مربوط آپریشنل کوششوں اور ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے موثر اقدامات پر زور دیا گیا۔ موسم سرما کے حفاظتی انتظامات کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا گیا، جس میں آپریشنل تیاریوں، وسائل کی موثر تعیناتی اور سخت موسمی حالات سے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اعلیٰ سطح کی چوکسی برقرار رکھنے پر توجہ دی گئی۔ تمام ایجنسیوں پر زور دیا گیا کہ وہ ضلع بھر میں امن، سلامتی اور عام لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے قریبی رابطہ کاری سے کام کریں۔

شمسی توانائی کے استعمال کو فروغ

سرینگر میں 8122 کو پی ایم سوریہ گھر نصب

سرینگر/13 نومبر/ٹی ای این/ پی ایچ ڈی سی سی آئی کشمیر نے ٹاٹا پاور سولر اور اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا کے اشتراک سے سرینگر میں ایک خصوصی انٹرایکٹو سیشن کا انعقاد کیا، جس کا مقصد کشمیر کی مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز میں شمسی توانائی کے استعمال کو فروغ دینا تھا۔ ''سولرائز یور ایم ایس ایم ای: شمسی توانائی اپنائیں، اخراجات کم کریں اور منافع بڑھائیں'' کے عنوان سے یہ پروگرام امر سنگھ کلب سرینگر میں منعقد ہوا۔ اس دوران شمسی توانائی کے ذریعے کاروباری اخراجات میں کمی، منافع میں اضافے اور پائیدار صنعتی ترقی کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر محمود احمد شاہ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے گھریلو اور تجارتی صارفین میں شمسی توانائی کے استعمال کو بڑھانے کے لیے کارپوریشن کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع سرینگر میں اب تک 8,122 گھروں کو پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شمسی توانائی سے آراستہ کرنے کے لیے شناخت کی گئی 996 سرکاری عمارتوں میں سے 656 عمارتوں پر سولر سسٹم نصب کیے جا چکے ہیں یا ان پر کام جاری ہے۔ (باقی ۴ پر)

پولیس نے اننت ناگ میں 2 منشیات فروش گرفتار کیے

سرینگر:13 نومبر (ریلیز): منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی جاری مہم کے سلسلے میں، جموں وکشمیر پولیس نے اننت ناگ میں دو الگ الگ کارروائیوں کے دوران دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ کارروائیاں پولیس اسٹیشن اُتراسو اور پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کی جانب سے کی گئیں، جن کے دوران 4.5 کلوگرام چرس کا سفوف (پاؤڈر) اور ہیروئن برآمد کی گئی۔ پولیس اسٹیشن اُترسو کی ایک ٹیم نے 'کراڈ' (Krad) کے مقام پر معمول کی گشت کے دوران ایک مشکوک شخص کو پکڑا، جو ایک پلاسٹک کا تھیلا اٹھائے ہوئے تھا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 4 کلوگرام اور 542 گرام چرس کا سفوف برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت غلام حسن خان ولد فرید احمد خان، ساکن 'رکھ براہ' (Rakh Brah) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن اُترسو میں این ڈی پی ایس (NDPS) ایکٹ کی دفعہ 8 / 20 کے تحت ایف آئی آر نمبر 112 / 2026 درج کرلی گئی ہے اور تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ ایک اور کارروائی میں، پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کی ایک ٹیم نے بجبہاڑہ - اروانی روڈ پر فروٹ منڈی کے قریب ناکہ چیکنگ کے دوران ایک شخص کو پکڑا، جس کی شناخت محسن ظہور میر ولد مرحوم ظہور احمد میر، ساکن 'بٹینگو' (Batengoo) کے طور پر ہوئی۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 4 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

پلوامہ پولیس نے معمر خاتون کے قتل کا کیس حل کر دیا، ملزم گرفتار

سرینگر:13 نومبر (ریلیز): پیشہ ورانہ تفتیش اور مسلسل تحقیقاتی کوششوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس (پلوامہ) نے پریگام جاگیر کی رہائشی، غلام احمد بھٹ کی اہلیہ، تقریباً 75 سالہ مسماۃ جانہ بیگم کے قتل کے مقدمے میں اہم پیش رفت کی ہے۔ 19 اکتوبر 2026 کو، پولیس اسٹیشن پلوامہ کو اس قتل کے بارے میں اطلاع موصول ہوئی۔ جس کے بعد، بی این ایس (BNS) کی دفعہ 103 (1) کے تحت ایف آئی آر نمبر 211 / 2026 درج کی گئی اور تفصیلی تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔ جرم کی سنگینی اور حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، ایس ایس پی پلوامہ نے ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (SIT) تشکیل دی۔ اس ٹیم کی سربراہی ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹرز پلوامہ کر رہے ہیں، جبکہ ایس ایچ او پولیس اسٹیشن پلوامہ اور ڈی او پولیس پوسٹ نیوا اس کے ارکان شامل ہیں۔ اس ٹیم کا مقصد ایک مرکوز، سائنسی اور مقررہ وقت کے اندر مکمل ہونے والی تفتیش کو یقینی بنانا ہے۔ مسلسل تحقیقاتی کوششوں اور دستیاب شواہد کے باریک بینی سے جائزے کے ذریعے، ایس آئی ٹی مرکزی ملزم، عمران احمد میر (ولد بشیر احمد میر، ساکن پریگام جاگیر) کو گرفتار کرنے میں کامیاب رہی۔ مزید تفتیش کے دوران، گرفتار ملزم نے اس جرم میں ایک اور شخص کے ملوث ہونے کا انکشاف کیا ہے، جس سے کیس کے مزید پہلو سامنے آنے کا امکان ہے۔ پولیس اب تمام ممکنہ زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے، جس میں دیگر مشتبہ افراد کا کردار اور کسی وسیع تر مجرمانہ سازش کا امکان بھی شامل ہے۔ پولیس اس مقدمے کو اس کے منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے، تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ جرم میں ملوث ہر فرد کی نشاندہی ہو اور اسے منصفانہ، شفاف اور پیشہ ورانہ تفتیش کے ذریعے انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

بارہمولہ میں تھانہ دیوس، پی سی پی جی میٹنگ کا انعقاد

سرینگر:13 نومبر (ریلیز) پولیس کے تعلقات عامہ کو مضبوط بنانے اور کمیونٹی پر مبنی پولیسنگ کو فروغ دینے کی اپنی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، بارہمولہ میں جموں وکشمیر پولیس نے ضلع بھر میں 11 مقامات پر تھانہ دیوس اور پولیس کمیونٹی پارٹنر شپ گروپ (PCPG) میٹنگوں کا انعقاد کیا، جس میں مقامی باشندوں اور کمیونٹی کے نمائندوں کی فعال شرکت کا مشاہدہ کیا گیا۔ میٹنگوں کے دوران، شرکاء نے ضروری شہری سہولیات بشمول پانی کی فراہمی، بجلی، نکاسی آب، اور سڑک کے رابطے کے بارے میں اپنی شکایات اور تجاویز پیش کیں۔ چیئرنگ افسران نے حاضرین کو یقین دلایا کہ شہری مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ فوری طور پر حل کرنے کے لیے اٹھایا جائے گا۔ حاضرین کو سائبر سیفٹی، پرسنل سیکورٹی، مادہ کے غلط استعمال کی روک تھام، اور ڈائل 112 ہیلپ لائن کے ذریعے ہنگامی صورتحال کی فوری اطلاع دینے کی اہمیت کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے بچانے اور امن، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے پر خصوصی زور دیا گیا مزید برآں، رہائشیوں کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ امن عامہ کو برقرار رکھنے، مقامی سیکورٹی کو مضبوط بنانے اور کمیونٹی کی سطح کے خدشات کو دور کرنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ بارہمولہ پولیس نے عوام کے لیے قابل رسائی رہنے، حقیقی شکایات کا ازالہ کرنے، اور باقاعدہ رسائی کے اقدامات کے ذریعے باہمی اعتماد پیدا کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جولوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اُجراُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

روزنامہ روشنی سرینگر کشمیر
☆ ۱۴ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ سنیچروار ☆ صفحہ ۵ ☆

کشمیر میں سرمائی سیاحت!

آنے والے موسم سرما کی تیاریاں اپنے آخری مرحلے میں پہنچنے کے ساتھ، محکمہ سیاحت کشمیر زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو کشمیر کی طرف راغب کرنے کیلئے تقریبات اور ایڈونچر اسپورٹس کی سرگرمیوں کا ایک سلسلہ منعقد کرنے کیلئے کمربستہ ہے۔ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر نے آنے والے سیزن کے بارے میں امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ سیاحوں کو خوش آمدید کہنے اور موسم سرما میں خاص طور پر نئے سال کی تقریبات کے دوران مختلف پروگرام منعقد کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ 16 نومبر کو موسم خزاں کی ایک خصوصی تقریب 'ہرود' کا بھی اہتمام کرے گا جس میں کشمیر کی بھرپور ثقافتی روایات اور وادی کے طرز زندگی پر بدلتے موسم کے اثرات کو دکھایا جائے گا۔کشمیر کے ثقافتی اور قدرتی مناظر میں خزاں ایک خاص مقام رکھتی ہے، خاص طور پر کٹائی کے موسم میں جب چنار کے درخت سنہری رنگ کے پتوں سے اپنے اردگرد کو تبدیل کرتے ہیں کہا کہ "اس موسم میں جب آپ چنار کے باغ کا دورہ کرتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہر طرف سونا پھیل گیا ہو۔سنہری رنگ ایک خوبصورت ماحول پیدا کرتا ہے اور سیاحوں کیلئے ایک منفرد کشش پیدا کرتا ہے۔سیاح پہلے ہریالی کا مشاہدہ کرتے ہیں اور بعد میں وہی منظر سنہری ہوتے دیکھتے ہیں،"موسم سرما کی سیاحت کی تیاریوں کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ محکمہ سیاحت سے متعلق ایک یا دو ٹورنامنٹس منعقد کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے، خاص طور پر اسکیئنگ پر زور دیا جائے گا، جو خطے میں سب سے زیادہ مشہور ایڈونچر کھیلوں میں سے ایک ہے کشمیر کی سرمائی سیاحت اور مہم جوئی کے کھیلوں کی صلاحیت کو زیادہ سے زیادہ نمائش فراہم کرنے کے لئے سنوبورڈنگ مقابلوں اور برف کی ریس کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔ "ہماری کوشش ہے کہ کشمیر میں موسم سرما کی سیاحت اور ایڈونچر ٹورازم کو زیادہ سے زیادہ نمائش فراہم کی جائے۔ ہم سیزن کے دوران زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو راغب کرنے کیلئے مختلف کھیلوں کی سرگرمیوں اور ایونٹس کا اہتمام کرنا چاہتے ہیں۔" مزید کہا کہ موسم سرما کے کھیلوں کے شائقین کیلئے سہولیات کو بہتر بنانے کیلئے ڈریگ لفٹوں کی مرمت کی گئی ہے۔گنگوری میں ڈریگ لفٹ بھی اس موسم سرما میں مکمل طور پر فعال ہونے کی اُمید ہے، جو دیکھنے والوں اور ایڈونچر اسپورٹس سے محبت کرنے والوں کیلئے ایک اضافی سہولت فراہم کرے گی محکمہ موسم سرما میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور سرگرمیوں کو متنوع بنانے کی کوششیں کر رہا ہے تاکہ سیاح وادی کی قدرتی خوبصورتی سے زیادہ کا تجربہ کرسکیں۔ انہوں نے آنے والے سیزن کے بارے میں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایڈونچر اسپورٹس، ثقافتی تقریبات، بہتر سہولیات اور کشمیر کے موسم سرما کے مناظر کا امتزاج زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو راغب کرنے میں مدد کرے گا امید ظاہر کی کہ موسم سرما کا موسم انتہائی کامیاب رہے گا اور کشمیر میں سیاحت کو مزید فروغ ملے گا۔کشمیر کی سیاحت نے ہمیشہ فطرت سے اپنی طاقت حاصل کی ہے۔لوگ اپنے پہاڑوں، گھاس کے میدانوں، جنگلوں اور کھلی جگہوں کے لئے ان مقامات پر جاتے ہیں۔ہوٹل اور دیگر سہولیات کی ضرورت ہے، لیکن انہیں ان مقامات کی سیر کے تجربے میں اضافہ کرنا چاہیے۔جب تعمیرات زمین کی تزئین پر حاوی ہونے لگتی ہیں تو سیاحت کا مقصد ہی سوالیہ نشان بن جاتا ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ کشمیر کو بہتر سیاحتی سہولیات کی ضرورت ہے۔ مزید رہائش، بہتر سڑکیں، صفائی ستھرائی اور دیگر خدمات مقامی کاروبار اور روزگار پیدا کرنے میں مدد کرسکتی ہیں۔ مہمان نوازی کے شعبے کو بھی ترقی کیلئے گنجائش کی ضرورت ہے۔لیکن اس ترقی کی حد ہونی چاہیے۔ یہ خیال کہ ہر مشہور سیاحتی مقام کو مزید ہوٹلوں اور کنکریٹ ڈھانچے کی ضرورت ہے اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی کرنے کا ایک ناقص طریقہ ہے۔اصل تشویش یہ ہے کہ سیاحوں کو کشمیر کی طرف راغب کرنے والی چیزیں سیاحت کو سپورٹ کرنے کیلئے ترقی کے ذریعے دباؤ میں آرہی ہیں۔ ہوٹل کے مزید کمرے زائرین کو ایڈجسٹ کرنے کی گنجائش بڑھا سکتے ہیں، لیکن وہ سبز گھاس کے میدانوں یا قدرتی جگہوں کو نہیں کھول سکتے۔ایک بار جب یہ مقامات اپنا اصل کردار کھو دیتے ہیں، تو سیاحت کی صنعت خود کھو جائے گی۔ ہر جگہ ایک ہی ترقی کے ماڈل کی پیروی کرنے کی بھی کوئی وجہ نہیں ہے۔ کچھ منزلوں کو بہتر سہولیات کی ضرورت ہوسکتی ہے سیاحت کی منصوبہ بندی کو اس فرق کو تسلیم کرنا چاہیے۔سوئٹزرلینڈ ایک مفید مثال پیش کرتا ہے کہ کس طرح کوئی ملک اپنے قدرتی مناظر کو برقرار رکھتے ہوئے سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرسکتا ہے۔ کشمیر اس نقطہ نظر سے پوری طرح نقل کئے بغیر سیکھ سکتا ہے۔ جب صحیح انتخاب کئے جائیں تو ترقی اور فطرت ایک ساتھ چل سکتے ہیں۔ مہمان نوازی کے شعبے کو بھی قدرتی ماحول کے تحفظ کی قدر کو دیکھنا چاہیے جس پر اس کا کاروبار منحصر ہے۔ کشمیر کو پہاڑوں، جنگلوں اور مرغزاروں کا تحفہ دیا گیا ہے جنہیں کھو جانے کے بعد کوئی سرمایہ کاری دوبارہ نہیں بنا سکتی۔ان جگہوں کو تحفظ کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی انہیں ترقی کی ضرورت ہے۔جموں وکشمیر ٹورازم ورلڈ ٹریول مارکیٹ (WTM) لندن 2026 میں اپنی متنوع سیاحتی صلاحیت کا مظاہرہ کرچکا ہے، جو لندن میں شروع ہوا اور 5 نومبر تک جاری رہا۔مرکزی زیر انتظام بین الاقوامی سیاحتی نمائش میں دو سرشار اسٹالز کے ساتھ حصہ لیا جس کا مقصد عالمی سفری صنعت کے سامنے اپنے مقبول مقامات، منفرد سیاحتی تجربات اور ابھرتے ہوئے سیاحت کے مواقع کو فروغ دینا ہے انڈین پویلین کا افتتاح مرکزی وزیر سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے کیا۔جموں وکشمیر کے کئی سیاحتی اسٹیک ہولڈرز بھی اس تقریب میں شامل ہوئے، جس نے بین الاقوامی ٹور آپریٹرز، ٹریول پروفیشنلز اور صنعت کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کرنے کا موقع فراہم کیا۔توقع ہے کہ اس شرکت سے کاروبار کے نئے مواقع تلاش کرنے، سیاحتی نیٹ ورکس کو مضبوط بنانے اور مزید بین الاقوامی زائرین کو خطے میں راغب کرنے میں مدد ملے گی۔ جموں وکشمیر کے سیاحتی اسٹالز کو زائرین اور صنعت کے اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے حوصلہ افزا ردعمل موصول ہوا ہے، جو کہ یونین ٹیریٹری کی سیاحت کی پیشکشوں میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے حال ہی میں ختم ہونے والے ٹورازم ایونٹ میں، آئی ٹی ایم ممبئی، جموں وکشمیر ٹورازم کو بہترین ایڈونچر ٹورازم اور بہترین تجرباتی سیاحتی مقام قرار دیا گیا۔ یہ ایوارڈز وسیم راجہ جوائنٹ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر نے جے اینڈ کے ٹورازم کی جانب سے وصول کیے تھے۔ یہ ایوارڈز ایڈونچر اور تجرباتی سیاحت کے لئے ایک اہم مقام کے طور پر جموں وکشمیر کی سیاحت کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ آئی آئی ٹی ایم ملک کی کئی ریاستوں میں منعقد ہونے والا سیاحت کو فروغ دینے والا ایک پروگرام ہے۔ جموں وکشمیر سیاحت گجرات، تلنگانہ جیسی ریاستوں اور دیگر پرائیویٹ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ شرکت کرنے والوں میں سے ایک تھی۔ یہ تقریب بمبئی کنونشن سنٹر گورگاؤں ممبئی میں منعقد ہوئی۔ جموں وکشمیر کے اسٹال کو مقامی ٹور آپریٹرز اور مہاراشٹر کے اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے زبردست ردعمل کا سامنا کرنا پڑا جس میں دو دن کے پروگرام کے دوران سینکڑوں اسٹیک ہولڈرز اسٹال پر آئے۔ سری نگر کے جواہر لال نہرو میموریل بوٹینیکل گارڈن کمپلیکس کے اندر واقع کرشیم تھیم گارڈن، جسے باغ گل داؤد کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، وادی میں موسم خزاں کی ایک بڑی توجہ کے طور پر ابھرا ہے جس سے سیاحت میں غیر سیزن کے فرق کو دور کرنے اور کشمیر کے موسم خزاں کے پرکشش مقامات میں اضافہ ہوا ہے۔ 5 نومبر تک تقریباً 53,000 لوگوں نے باغ کا دورہ کیا، جن میں تقریباً 400 غیر ملکی سیاح بھی شامل ہیں، جو بین الاقوامی سیاحوں کی تعداد میں مسلسل اضافے کی نشاندہی کرتا ہے تقریباً 60 فیصد زائرین ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے گھریلو سیاح تھے، جب کہ مقامی لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے بھی باغ کا دورہ کیا تھا۔ حکام کے مطابق موسم ساز گار حالات کے تحت باغ نومبر بھر کھلا رہے گا 1.869 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کیا گیا، کرشیم تھیم گارڈن 100 کنال سے زیادہ پر پھیلا ہوا ہے اور اسے کشمیر میں موسم خزاں کی ایک بڑی توجہ کے طور پر تصور کیا جاتا ہے۔ ڈائریکٹر فلوریکلچر کشمیر مت کے بقول محکمہ نے پچھلے سال کے مقابلے باغ کو بڑھانے کے لئے وسیع کوششیں کی ہیں۔ سیاحت سے جڑے ادارے اگر اپنی کاوشیں جاری رکھیں تو آنے والے سرما میں سیاحتی سیزن کو کافی بڑھاوا ملنے کی امید ہے جو ایک حوصلہ افزاء امید پیدا کرنے کا موجب بن سکتی ہے۔

آیت قرآن

۔۔۔اور جولوگ قدیم میں پہلے ہجرت کرنے والوں اور مدد دینے والو ل میں سے اور وہ لوگ جو نیکی میں ان کی پیروی کرنے والے ہیں اللہ ان سے راضی ہوئیا ور وہ اس سے راضی ہوئےان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔۔سورۃالتّوبۃ) :(100)

ایک اہم عمل کی فضیلت: اچھے اور بُرے اخلاق کی مثال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''اچھے اخلاق برائیوں کو اس طرح ختم کردیتے ہیں جس طرح پانی برف جو پگھلا دیتا ہے اور بُرے اخلاق اچھے کاموں کو اس طرح ختم کردیتے ہیں جس طرح سرکہ شہد کو خراب کردیتا ہے'' ۔[طبرانی کبیر : 10626،عن ابن عباسؓ]

ایک گناہ کے بارے میں: غیر اللہ کو معبود بنانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''ان لوگوں نے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر اور معبود بنالیے ہیں، اس امید پر کہ ان کی مدد کردی جائے گی۔ وہ ان کی کچھ مدد کرہی نہیں سکتے؛ بلکہ وہ ان لوگوں کے حق میں فریق مخالف بن کر حاضر کیے جائیں گے''۔[سورۂ یٰسٓ :74 تا75]

دنیا کے بارے میں: دنیا کی ظاہری حالت دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:''یہ لوگ صرف دنیوی زندگی حالت کو جانتے ہیں اور یہ آخرت سے بالکل غافل ہیں'' ۔(یعنی انسان صرف دنیا کی چیزوں کو جانتے ہیں اور اسی کو حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، انہیں پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کے بعد دوسری زندگی آنے والی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی ہے، لہٰذا دنیا میں لگنے کے بجائے آخرت کی تیاری میں مشغول رہنا چاہیے۔[سورۂ روم :7]

اپنے ہی لفظوں سے اپنی شکست نہ لکھیں

منفی خود کلامی کس طرح خاموشی سے ہمارا اعتماد چھین لیتی ہے؟





☆ از: ڈاکٹر ریاض احمد

انسان کی زندگی میں بعض شکستیں میدانِ عمل میں نہیں بلکہ اس کے اپنے ذہن میں جنم لیتی ہیں۔ کبھی کوئی ہمیں ہرانے نہیں آتا، ہم خود ہی اپنے خلاف فیصلہ سنا دیتے ہیں۔ کبھی حالات ہماری راہ نہیں روکتے، بلکہ ہمارے اپنے الفاظ ہمارے قدموں میں زنجیریں ڈال دیتے ہیں۔عجیب بات یہ ہے کہ ہم اکثر اس حقیقت سے بے خبر رہتے ہیں کہ جن جملوں کو ہم محض مذاق، انکساری یا بے ساختہ گفتگو سمجھ کر ادا کرتے ہیں، وہی رفتہ رفتہ ہمارے اعتماد، حوصلے اور شخصیت پر اثر انداز ہونے لگتے ہیں۔ذرا اپنے اردگرد نظر دوڑائیے۔کوئی طالب علم کہتا ہے،''ریاضی تو میرے بس کی بات ہی نہیں۔'' کوئی نوجوان ہنستے ہوئے اعتراف کرتا ہے،''مجھ سے تو ہمیشہ غلطیاں ہوتی ہیں۔'' کوئی عمر رسیدہ شخص کہتا ہے،''اب میری یادداشت جواب دے چکی ہے۔'' اور کوئی نئی مہارت سیکھنے سے پہلے ہی اعلان کردیتا ہے،''یہ کام مجھ سے کبھی نہیں ہوسکے گا۔'' سننے والے مسکرا دیتے ہیں۔ کہنے والا بھی شاید اپنی بات کو سنجیدگی سے نہیں لیتا۔مگر ایک سوال اپنی جگہ موجود ہے: کیا ہمارا ذہن بھی ان جملوں کو محض مذاق سمجھ کر نظر انداز کر دیتا ہے؟ ضروری نہیں۔انسانی ذہن اپنے بارے میں بار بار دہرائے جانے والے خیالات سے متاثر ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص مسلسل اپنی صلاحیتوں، ذہانت یا امکانات کو کمتر الفاظ میں بیان کرتا ہے تو یہ منفی تصور آہستہ آہستہ اس کی خود شناسی کا حصہ بن سکتا ہے۔ایک بار کہی گئی بات شاید کوئی خاص اثر نہ چھوڑے، لیکن مسلسل دہرایا جانے والا جملہ انسان کے اپنے بارے میں قائم کردہ تصور کو مضبوط کرنے لگتا ہے۔

''میں کمزور ہوں۔''
''میری قسمت ہی خراب ہے۔''
''میں ذہین نہیں ہوں۔''
''میں کبھی نہیں بدل سکتا۔''

بظاہر یہ چند عام جملے ہیں، لیکن جب انسان انہیں اپنی مستقل شناخت بنالیتا ہے تو یہی الفاظ اس کے ذہن کے گرد ایسی دیواریں کھڑی کرسکتے ہیں جنہیں عبور کرنا مشکل ہونے لگتا ہے۔ بسا اوقات انسان کو ناکامی، غربت، مقابلے یا دوسروں کی تنقید سے پہلے اس کی اپنی زبان شکست دے دیتی ہے۔خود پر ہنسنا اور خود کو حقیر سمجھنا: آج کے معاشرتی ماحول میں اپنی ذات کا مذاق اُڑانا ایک عام رویہ بنتا جا رہا ہے۔ بعض لوگ دوسروں کی تنقید سے بچنے کے لیے پہلے ہی اپنی کمزوریاں گنوانے لگتے ہیں۔ کچھ لوگ اسے انکساری سمجھتے ہیں، کچھ خوش مزاجی اور بعض حقیقت پسندی۔لیکن انکساری اور خود تحقیر میں ایک بنیادی فرق ہے۔انکساری کہتی ہے،''مجھے ابھی بہت کچھ سیکھنا ہے۔'' خود تحقیر کہتی ہے،''میں کسی کام کا نہیں۔'' پہلا جملہ انسان کے لیے ترقی کے امکانات روشن رکھتا ہے، جبکہ دوسرا اس کے اندر موجود صلاحیتوں پر سوالیہ نشان لگا دیتا ہے۔اپنی خامیوں کو پہچاننا دانش مندی ہے، مگر اپنی پوری شخصیت کو انہی خامیوں کے حوالے کردینا دانش مندی نہیں۔ ریاضی سے خوف یا اپنی صلاحیت پر عدم اعتماد؟: اس مسئلے کو سمجھنے کے لیے ایک طالب علم کی مثال لیجیے۔فرض کیجیے کہ ایک طالب علم ریاضی کے امتحان میں اچھے نمبر حاصل نہیں کرسکا۔ ممکن ہے اسے کوئی تصور سمجھنے میں دُشواری پیش آئی ہو، کسی اُستاد کا طریقۂ تدریس اس کے لیے مناسب نہ رہا ہو، یا امتحان کے دوران گھبراہٹ اس کی کارکردگی پر اثر انداز ہوئی ہو۔ یہ ایک تعلیمی مشکل تھی، کوئی دائمی نااہلی نہیں۔ لیکن اگر وہ مسلسل یہ کہتا رہے کہ''میں ریاضی میں کمزور ہوں'' یا'' ریاضی میرے دماغ میں داخل ہی نہیں ہوتی'' تو مسئلہ صرف ایک مضمون تک محدود نہیں رہتا۔ رفتہ رفتہ وہ اپنی اس مشکل کو اپنی شناخت سمجھنے لگتا ہے۔اگلی مرتبہ جب اس کے سامنے ریاضی کا کوئی سوال آتا ہے تو وہ کوشش شروع کرنے سے پہلے ہی ناکامی کا تصور قائم کرلیتا ہے۔ نتیجتاً وہ مشق سے گھبراتا ہے، سوال پوچھنے سے کتراتا ہے اور مشکل مسائل سے دُور بھاگنے لگتا ہے۔پھر جب امتحان میں دوبارہ کم نمبر آتے ہیں تو وہ کہتا ہے،'' دیکھا، میں پہلے ہی کہتا تھا کہ ریاضی میرے بس کی بات نہیں۔'' یوں ایک منفی تصور اپنے ہی نتائج سے مزید مضبوط ہونے لگتا ہے۔

تعلیمی نفسیات میں اس قسم کے رویے کو بعض حالات میں خود کو دُرست ثابت کرنے والی پیش گوئی سے سمجھا جاسکتا ہے۔انسان اپنی ناکامی کا اتنا قائل ہو جاتا ہے کہ اس کا رویہ خود اس ناکامی کے امکانات بڑھا دیتا ہے۔مسئلہ ہمیشہ ذہانت کی کمی نہیں ہوتا۔کبھی کبھی اصل رکاوٹ اپنی صلاحیت کے بارے میں قائم کیا گیا غلط تصور ہوتا ہے۔ جب الفاظ امکانات کے راستے بند کردیتے ہیں۔ یہ رویہ صرف درس گاہوں تک محدود نہیں۔ ایک نوجوان جو بار بار کہتا ہے،''میں انٹرویو میں ہمیشہ ناکام ہوجاتا ہوں''، ممکن ہے اگلے انٹرویو میں بھی بے اعتمادی کا شکار ہوجائے۔ ایک ملازم جو خود کو مسلسل یہ باور کراتا ہے کہ''مجھ میں قیادت کی صلاحیت نہیں''، شاید موقع ملنے کے باوجود آگے بڑھنے کی ہمت نہ کر سکے۔کوئی شخص اگر یہ یقین کرلے کہ''میں اپنے غصے پر کبھی قابو نہیں پاسکتا'' تو وہ اپنے رویے میں تبدیلی کی کوشش ہی ترک کرسکتا ہے۔ یہاں ایک اور اہم سوال پیدا ہوتا ہے۔ اگر ہم ایک پوری نسل سے بار بار کہیں کہ تم غیر ذمہ دار ہو، تم محنت نہیں کرتے، تم میں برداشت نہیں، تمہارا مستقبل تاریک ہے، تو کیا ہم اس نسل کے اندر اعتماد اور ذمہ داری پیدا کر رہے ہیں یا اس کے حوصلے کو مزید کمزور بنا رہے ہیں؟ نوجوانوں کی اصلاح ضروری ہے، لیکن اصلاح اور مسلسل تحقیر ایک چیز نہیں۔ کسی نسل کی کمزوریوں کی نشاندہی کرنا آسان ہے۔ اس کے اندر اپنی صلاحیتوں پر یقین پیدا کرنا کہیں زیادہ مشکل، مگر زیادہ ضروری کام ہے۔

ذہن، تکرار اور الفاظ کا تعلق

انسانی ذہن تجربات، خیالات، جذبات اور عادتوں سے مسلسل متاثر ہوتا رہتا ہے۔ جو بات بار بار ہمارے سامنے آتی ہے، وہ ہمارے لیے مانوس ہونے لگتی ہے۔اور بعض اوقات مانوس خیال ہمیں حقیقت سے زیادہ قریب محسوس ہونے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خود سے کی جانے والی گفتگو محض بے معنی الفاظ کا مجموعہ نہیں۔ہم اپنے بارے میں کیا سوچتے ہیں، اپنی ناکامی کو کس طرح بیان کرتے ہیں اور اپنی کمزوریوں کو کیا نام دیتے ہیں، یہ سب ہمارے اعتماد، توجہ، کوشش اور فیصلوں پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔الفاظ کبھی خوف پیدا کرتے ہیں، کبھی امید جگاتے ہیں۔کبھی انسان کو بے بس محسوس کراتے ہیں اور کبھی اسے دوبارہ کوشش کرنے کی تحریک دیتے ہیں۔البتہ اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ انسان صرف مثبت جملے دہرا کر اپنی تمام مشکلات ختم کرسکتا ہے۔محض الفاظ نہ محنت کا متبادل ہیں، نہ علم کا، نہ مناسب مواقع کا اور نہ حقیقی مسائل کے حل کا۔اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے حالات کو کس زاویے سے دیکھتے ہیں اور ان کے بارے میں اپنے ذہن میں کس نوعیت کی گفتگو جاری رکھتے ہیں۔ **مثبت سوچ حقیقت سے فرار نہیں**: یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ مثبت سوچ کا مطلب خود کو دھوکا دینا نہیں۔اگر کوئی شخص ناکام ہوا ہے تو اُسے اپنی ناکامی تسلیم کرنی چاہیے۔اگر کسی کام میں کمزوری ہے تو اسے دُور کرنے کے لیے محنت کرنی چاہیے۔ اگر کوئی فیصلہ غلط ثابت ہوا ہے تو اس سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔لیکن ناکامی تسلیم کرنا اور خود کو ناکام انسان قرار دینا دو الگ باتیں ہیں۔ذرا ان دو جملوں کا فرق دیکھیے:''میں امتحان میں ناکام ہوا، اس لیے میں ایک ناکام انسان ہوں۔'' اور ''میں امتحان میں ناکام ہوا، اس لیے مجھے اپنی تیاری کا طریقہ بہتر بنانا ہوگا۔'' پہلا جملہ انسان کی پوری شخصیت پر منفی فیصلہ صادر کرتا ہے۔دوسرا اس کی توجہ مسئلے کے حل کی طرف لے جاتا ہے۔پہلا جملہ مایوسی کا دروازہ کھولتا ہے، جبکہ دوسرا اصلاح کی گنجائش پیدا کرتا ہے۔زندگی میں کامیابی کے لیے ضروری نہیں کہ ہم خود کو سب سے ذہین، سب سے قابل یا سب سے کامیاب انسان سمجھیں۔اتنا کافی ہے کہ ہم اپنی بہتری کے امکانات کو زندہ رکھیں۔ہمیں یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ''میں سب سے بہتر ہوں۔''ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ''میں پہلے سے بہتر ہونے کی کوشش کر رہا ہوں۔'' ہمیں کسی مشکل کام کو آسان قرار دینے کی ضرورت نہیں۔ہم کہہ سکتے ہیں کہ''یہ کام مشکل ضرور ہے، لیکن میں اسے مرحلہ وار سمجھنے کی کوشش کرسکتا ہوں۔'' اپنی کمزوری تسلیم کرنا حقیقت پسندی ہے، مگر اسے اپنی مستقل تقدیر سمجھ لینا ایک غیر ضروری پابندی ہے۔ والدین اور اساتذہ کے الفاظ، بچوں کی زندگی۔اس موضوع کا ایک نہایت حساس پہلو والدین، اساتذہ اور معاشرتی رہنماؤں کی ذمہ داری سے تعلق رکھتا ہے۔ بچے اکثر اپنے بارے میں ابتدائی تصورات ان الفاظ سے حاصل کرتے ہیں جو وہ اپنے بڑوں سے سنتے ہیں۔ایک بچہ اگر مسلسل یہ سنتا رہے کہ''تم بہت لاپرواہو'' تو ممکن ہے وہ رفتہ رفتہ خود کو واقعی لاپروا سمجھنے لگے۔کسی طالب علم کو بار بار یہ کہنا کہ''تم کبھی نہیں سمجھ سکتے''، اس کی سیکھنے کی کوشش کو کمزور کرسکتا ہے۔اسی طرح کسی نوجوان ملازم کو ہر موقع پر نااہل قرار دینا اس کی پیش قدمی کی ہمت چھین سکتا ہے۔اساتذہ اور والدین کے لیے یہاں ایک نہایت اہم اصول ہے: غلطی پر تنقید کیجیے، مگر غلطی کو انسان کی شناخت نہ بنائیے۔ اگر بچہ محنت نہیں کر رہا تو اسے یہ کہنے کے بجائے کہ''تم سست ہو''، بہتر ہے کہا جائے کہ'' آج تمہاری کوشش کافی نہیں تھی، تمہیں مزید محنت کرنی چاہیے۔'' اگر طالب علم کسی مضمون میں کمزور ہے تو اسے نااہل قرار دینے کے بجائے بتایا جائے کہ''اس مہارت کے لیے مزید مشق کی ضرورت ہے۔'' اگر کوئی نوجوان ناکام ہوا ہے تو اس سے یہ پوچھنا زیادہ مفید ہوگا کہ''ہمیں کہاں اپنی حکمتِ عملی بدلنے کی ضرورت ہے؟'' یہ انداز غلطیوں پر پردہ نہیں ڈالتا، بلکہ انسان کو اپنی غلطیوں سے الگ کرکے دیکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔اور یہی فرق تربیت کو تحقیر سے جدا کرتا ہے۔ ہمارے ذہن کے اندر کون سا اُستاد رہتا ہے؟ ہم سب کے اندر ایک خاموش گفتگو مسلسل جاری رہتی ہے۔ہم اپنے آپ سے سوال کرتے ہیں، اپنے فیصلوں پر تبصرہ کرتے ہیں، اپنی غلطیوں کو یاد کرتے ہیں اور مستقبل کے بارے میں اندازے قائم کرتے ہیں۔ گویا ہر انسان کے ذہن میں ایک اندرونی استاد موجود ہے۔ کسی کا یہ استاد سخت ضرور ہوتا ہے، لیکن رہنمائی بھی کرتا ہے۔ غلطی کی نشاندہی کرتا ہے، مگر اصلاح کا راستہ بھی دکھاتا ہے۔ اور کسی کا اندرونی اُستاد ہر وقت ملامت کرتا رہتا ہے۔ وہ ماضی کی ناکامیوں کو بار بار دہراتا ہے، ہر نئی کوشش کو مشکوک بناتا ہے اور انسان کو یہ باور کراتا رہتا ہے کہ اس سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ ہمیں کبھی خود سے یہ سوال بھی کرنا چاہیے کہ ہمارے ذہن میں رہنے والا استاد کس نوعیت کا ہے؟ کیا وہ ہماری رہنمائی کرتا ہے یا ہمیں شرمندہ کرتا رہتا ہے؟ کیا وہ ہماری اصلاح کرتا ہے یا صرف ہماری کمزوریاں گنواتا ہے؟ کیا وہ ہمیں آگے بڑھنے کی تحریک دیتا ہے یا ماضی کی ناکامیوں کا قیدی بنائے رکھتا ہے؟ ان سوالات کے جواب ہماری شخصیت کے ایک اہم پہلو کو آشکار کرسکتے ہیں۔ تبدیلی کا آغاز ایک جملے سے بھی ہوسکتا ہے۔ اپنے اندر کی گفتگو بدلنے کے لیے کسی غیر معمولی صلاحیت کی ضرورت نہیں۔ اس کا پہلا قدم اپنے الفاظ پر توجہ دینا ہے۔ غور کیجیے کہ ہم روزمرہ زندگی میں کتنی مرتبہ کہتے ہیں:''میں یہ نہیں کرسکتا۔''''میرے ساتھ ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے۔''''میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔''''یہ میرے لیے ناممکن ہے۔''''مجھ سے تو غلطی ہی ہوتی ہے۔'' ان جملوں میں''ہمیشہ''،''کبھی نہیں'' اور''ناممکن'' جیسے الفاظ ہمارے سامنے موجود امکانات کو محدود کردیتے ہیں۔ ان کی جگہ زیادہ حقیقت پسندانہ اور تعمیری جملے اختیار کیے جاسکتے ہیں:''میں ابھی یہ کام نہیں کر پا رہا، مگر سیکھ سکتا ہوں۔''''مجھے پہلے مشکل پیش آئی تھی، لیکن میں اپنا طریقہ بہتر بنا سکتا ہوں۔''''مجھے مزید مشق اور رہنمائی کی ضرورت ہے۔''''مجھ سے غلطی ہوئی ہے، مگر میں خود کوئی غلطی نہیں ہوں۔'' ممکن ہے یہ تبدیلی معمولی محسوس ہو، لیکن اس کے پیچھے ایک گہری نفسیاتی حقیقت موجود ہے۔الفاظ سوچ کو متاثر کرتے ہیں، سوچ رویے پر اثر ڈالتی ہے، اور رویہ ہمارے عمل اور فیصلوں کی سمت متعین کرنے میں کردار ادا کرتا ہے۔ جب انسان اپنے مسائل کو اپنی نااہلی کا حتمی ثبوت سمجھنے کے بجائے ایک قابلِ حل چیلنج کے طور پر دیکھنے لگتا ہے تو اس کا رویہ بھی بدل سکتا ہے۔ پھر ناکامی اس کی بے وقعتی کی علامت نہیں رہتی، بلکہ سیکھنے کا ایک تجربہ بن جاتی ہے۔ تنقید محض زخم نہیں دیتی، کبھی اصلاح کا آئینہ بھی بن سکتی ہے۔ اور مشکل راستے کا اختتام نہیں، نئی مہارت حاصل کرنے کا موقع بھی ہوسکتی ہے۔

اپنی زبان کو اپنا دشمن نہ بنائیے: آج کی دنیا میں انسان بے شمار بیرونی آوازوں کے درمیان زندگی گزار رہا ہے۔ سوشل میڈیا کی آوازیں، معاشرے کی توقعات، مقابلے کا دباؤ، دوسروں کی کامیابیوں کا شور اور ہر طرف سے آنے والے مشورے۔ لیکن ان تمام آوازوں کے درمیان ایک آواز ایسی بھی ہے جو ہمارے ساتھ ہر وقت موجود رہتی ہے۔ یہ ہماری اپنی اندرونی آواز ہے۔ ہم دنیا کے ہر واقعے کو قابو میں نہیں رکھ سکتے۔ دوسروں کی سوچ کو اپنی مرضی کے مطابق نہیں بدل سکتے۔ ہر کوشش کے نتیجے کی ضمانت بھی نہیں دے سکتے۔ لیکن ہم یہ ضرور سیکھ سکتے ہیں کہ اپنے بارے میں کس طرح گفتگو کرنی ہے۔ یہ محض خوش فہمی نہیں، بلکہ ذہنی نظم وضبط کا ایک اہم حصہ ہے۔ اپنی شکست کا مذاق اڑاتے اڑاتے اسے اپنی پہچان نہ بنائیے۔ اپنی کمزوریوں کو اس انداز میں نہ دہرائیے کہ وہ آپ کی صلاحیتوں پر حاوی ہوجائیں۔ اپنے ذہن میں مسلسل بے بسی کے بیج بو کر پھر یہ شکایت نہ کیجیے کہ اعتماد کی فصل کیوں نہیں اگتی۔

اپنے آپ سے سچ بولیے، مگر احترام کے ساتھ۔ اپنی غلطیوں کا محاسبہ کیجیے، مگر خود کو مجرم کی طرح مسلسل ملامت نہ کیجیے۔ اپنی صلاحیتوں کو چیلنج کیجیے، مگر اپنی شخصیت کی توہین نہ کیجیے۔ **آخری بات**: زندگی کی سب سے خاموش مگر خطرناک شکست وہ ہے جو انسان کسی مقابلے میں اُترنے سے پہلے ہی اپنے ذہن میں قبول کرلیتا ہے۔ یاد رکھیے، ہرنا کامی آپ کی شناخت نہیں، ہر کمزوری آپ کا مقدر نہیں، اور ہر مشکل آپ کی صلاحیتوں کا آخری امتحان نہیں۔ انسان کی زندگی صرف ان الفاظ سے متاثر نہیں ہوتی جو دنیا اس کے بارے میں کہتی ہے، بلکہ ان جملوں سے بھی متاثر ہوتی ہے جو وہ تنہائی میں اپنے آپ سے دہراتا ہے۔ اس لیے اپنے اندر کی آواز کو مایوسی کا ترجمان نہیں، حوصلے کا رہنما بنائیے۔ اسے شکست کے قصے سنانے کے بجائے کوشش، اصلاح اور امید کی زبان سکھائیے۔ کیونکہ آپ کا ذہن آپ کی باتیں سن رہا ہے۔ اسے ایسی باتیں سنائیے جو آپ کو آگے بڑھنے کا حوصلہ دیں، نہ کہ کوشش کرنے سے پہلے ہی ہار ماننے پر مجبور کردیں۔ کبھی کبھی زندگی بدلنے کے لیے پوری دنیا کو بدلنا ضروری نہیں ہوتا؛ صرف وہ ایک جملہ بدلنا کافی ہوسکتا ہے جو ہم برسوں سے اپنے آپ کو سناتے آئے ہیں۔

ادارتی نوٹ: یہ اخباری انداز میں ادبی ومعنوی ترجمہ ہے، لفظ بہ لفظ ترجمہ نہیں۔ اصل مضمون کے مرکزی خیالات، ریاضی کے طالب علم کی مثال، والدین واساتذہ کی ذمہ داری اور تعمیری خود کلامی کا پیغام محفوظ رکھا گیا ہے۔ نفسیاتی اثرات کو قطعی یالازمی نتائج کے بجائے ممکنہ اثرات کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ☆☆☆

نذیر کاشمیری

جہاں بنی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

شفاف امتحانی نظام !

نیٹ امتحانات میں گزشتہ تین سال کے دوران ملک بھر میں جو اُبال کھڑا ہوگیا جو کسی سے پوشیدہ نہیں قبل از وقت سوالنامے افشاء کرکے بھاری رقم اس کام میں ملوث افراد نے کمائی جموں میں کشمیر میں فائر اینڈ ایمرجنسی محکمے میں بھرتی اسوقت ماند پڑ گئی جب امتحانی عمل میں بے ضابطگیاں پائی گئیں، پولیس انسپکٹروں کی بھرتی کا معاملہ بھی ٹھپ ہوگیا جب کہا گیا کہ اس میں ہیر پھیر کی گئی ہے اکاؤنٹس اسسٹنٹوں کا امتحان بھی رد کیا گیا چنانچہ امتحانی عمل میں شفافیت اور جامع اصلاحات کی غرض سے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں سول سکریٹریٹ میں اعلیٰ سطحی ٹاسک فورس برائے امتحانی اصلاحات کے اراکین کے ساتھ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے امتحانی سکیورٹی کو مضبوط بنانے، بتدریج کمپیوٹر پر مبنی ٹیسٹنگ کی طرف منتقلی، بورڈ امتحانات کی ساکھ بہتر بنانے اور امتحانی عمل کے موضوعی حصے سے متعلق خدشات دور کرنے کی اہمیت پر زور دیا امتحانی نظام میں جامع اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا کہا کہ امتحانات کو محفوظ، شفاف، ٹیکنالوجی پر مبنی اور انسانی حد تک ممکنہ طور پر فول پروف بنایا جائے تاکہ طلباء کے مستقبل کا تحفظ ہو اور میرٹ ہی انتخابات کا واحد معیار رہے مضبوط امتحانی اصلاحات کی ضرورت خاص طور پر نیٹ یو جی 2026 کی منسوخی اور اس کے بعد ہونے والے دوبارہ امتحان کے بعد سامنے آئی جس سے ملک بھر کے لاکھوں امیدواروں کو کافی تکلیف اور اضافہ تناؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ روائتی غیر مرکزی نظام کے تحت امتحانی بے ضابطگیاں عموماً مخصوص علاقوں تک محدود رہتی تھیں، لیکن مرکزی امتحانات کی طرف منتقلی نے ان کے اثرات کو نمایاں طور پر وسیع کردیا ہے، جہاں پیپر لیک ممکنہ طور پر پورے ملک کے امیدواروں کو متاثر کرسکتا ہے۔ امتحانی نظام کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ٹاسک فورس کو اس کے مینڈیٹ کو پورا کرنے میں ہر ممکن مدد فراہم کرے گی کیونکہ امتحانات کی ساکھ کا نوجوانوں کے مستقبل سے براہ راست تعلق ہے مقابلہ جاتی اور داخلہ امتحانات کے انتخابی فریم ورک میں اسکول بورڈ کے امتحانی نتائج کو شامل کرنے کے امکان پر غور کرنے کی بھی وکالت کرتے کہا کہ اس طرح کا طریقہ کار ایک ہی داخلہ امتحان پر حد سے زیادہ انحصار کو کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے جبکہ باقاعدہ اسکول تعلیم اور بورڈ امتحانات کی اہمیت کو بھی بحال کرسکتا ہے۔ طلبہ کیلئے مختلف تعلیمی بورڈز، بشمول جے کے بی او ایس ای، سی بی ایس ای اور آئی سی ایس ای کے درمیان برابری کے میدان کو یقینی بنانے کیلئے ایک مناسب میکانزم تیار کرنا ہوگا تاکہ کسی خاص بورڈ کے امیدواروں کو نقصان نہ پہنچے بھرتی اور داخلہ کے عمل کے انٹرویو اور ویوا ووس اجزاء میں شفافیت کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی زبانی امتحانات کی موضوعی نوعیت اور نمبروں میں ہیرا پھیری کے امکان کے بارے میں امیدوار اکثر تشویش کا اظہار کرتے ہیں، تجویز دی کہ ٹاسک فورس اس جز کو زیادہ معروضی، شفاف اور جوابدہ بنانے کیلئے اقدامات پر غور کرسکتی ہے۔ تمام امتحانی اصلاحات کا حتمی مقصد ایک حقیقی میرٹ پر مبنی نظام قائم کرنا ہونا چاہیئے جس میں سب سے زیادہ اہل امیدوار اپنی کارکردگی اور صلاحیت کی بنیاد پر مواقع حاصل کریں۔ اجلاس میں سوالناموں کی نقل وحمل اور تحویل کیلئے کئے گئے سکیورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں نامزد ڈبینگوں سے پولیس کے ساتھ محفوظ نقل و حمل، سی سی ٹی وی کی نگرانی والے مضبوط کمرے، چوبیس گھنٹے سکیورٹی، مقررہ تلاشی کے طریقہ کار اور امتحانی مراکز کی نگرانی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اراکین نے جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن، جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ، یونیورسٹیوں اور دیگر اعلیٰ تعلیمی اداروں کی جانب سے کی جانے والی امتحانی اصلاحات پر بھی غور کیا گیا۔ ادارہ جاتی تحفظات کو مضبوط بنانے، ٹیکنالوجی کے استعمال، امتحانی بدعنوانیوں کے خاتمے اور امیدواروں کیلئے غیر ضروری تناؤ کو کم کرنے پر خاص زور دیا گیا جو کافی اہمیت کا حامل کہا جاسکتا ہے۔

آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی روس اور ایران کے تعلقات کو کیسے متاثر کر رہی ہے؟



ماسکو۔تہران / 13 نومبر / (پی ایس آئی) فروری میں اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے روس کے اتحادی ایران کے خلاف شروع کی گئی جنگ سے روس کو بالواسطہ طور پر متعدد فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ ایرانی بندرگاہوں کی امریکی ناکہ بندی جاری رہنے کے باعث روس تیل کی بلند قیمتوں سے غیرمتوقع منافع حاصل کررہا ہے، اپنے مخالفین کی توجہ بٹنے کا فائدہ اٹھا رہا ہے اور ایرانی معیشت میں اپنی موجودگی بھی مزید مضبوط کر رہا ہے۔ وسیع سطح پر دیکھا جائے تو یہ فوائد ان فوائد سے ملتے جلتے ہیں جو روس کو یمن کے تنازع سے حاصل ہوئے، جس کے نتیجے میں بھی تیل کی قیمتیں بڑھیں اور امریکہ کی توجہ بٹی رہی۔ تاہم ایران کے معاملے میں روس ملک کی جنگ سے متاثرہ توانائی کی منڈیوں میں اپنی موجودگی بڑھانے کے لیے سرگرم ہے اور شمالی علاقوں کو گیس فراہم کرنے کی پیشکش کر رہا ہے، جہاں سردیوں میں بعض اوقات قلت کا سامنا رہتا ہے۔ بحیرہ کیسپین کے پار بحری روابط میں 2026 کے وسط سے نمایاں اضافہ ہوا ہے، جب امریکہ نے ایران کی جنوبی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کی اور یوکرینی حملوں کے باعث آزوف اور بحیرہ اسود میں روسی بندرگاہوں نے کام کرنا بند کر دیا۔ بحیرہ کیسپین روس کو ایران تک فوجی پرزہ جات پہنچانے کا راستہ فراہم کرتا ہے، جبکہ ایران روسی اناج کی خریداری بھی بڑھا رہا ہے، جس سے روسی اناج پیدا کرنے والوں پر لاجسٹک رکاوٹوں کا دبا جزوی طور پر کم ہو رہا ہے۔

کیا روس ایران میں اپنا اثرورسوخ بڑھا رہا ہے؟

ایران کے امور کے ماہر نکیتا سماگن نے 26 اکتوبر کو ادارے وژنئیے استوری (آئی سٹوریز) کے لیے ایک مضمون میں کہا: تہران مزید مدد حاصل کرنے اور روس کے ساتھ اپنے روابط بڑھانے پر مجبور ہے۔ ایران میں روسی منصوبے منافع کے اعتبار سے تو مشکوک دکھائی دیتے ہیں، لیکن یہاں کریملن کی توجہ خطے میں اپنا سیاسی اثر و رسوخ بڑھانے پر ہے۔ سماگن کے مطابق ایران آج بھی ان چند غیرملکی مقامات میں شامل ہے جہاں روسی کمپنیاں بڑے توانائی منصوبوں پر کام کر رہی ہیں، جیسے بوشہر جوہری بجلی گھر۔ تاہم روس کو ماضی میں ایران سے واجبات کی وصولی میں مشکلات کا سامنا رہا، جن میں بوشہر کی تعمیر سے متعلق ادائیگیاں بھی شامل ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ایران کو بڑھتے ہوئے معاشی چیلنجز کا سامنا ہے، اس لیے اس کے قرضے بڑھ سکتے ہیں، اور یا تو تعلقات روس کے خرچ پر مزید بڑھتے رہیں گے یا پھر بیشتر منصوبوں کو بھلا دینا پڑے گا۔ سماگن کے مطابق حالیہ برسوں میں روس اور ایران کے درمیان بڑھتی قربت کی وجہ یہ ہے کہ دونوں ممالک تقریبا تنہا ہو چکے ہیں، اور اسی بات نے انھیں تعاون پر مجبور کیا۔ جنگ، امریکہ کی جانب سے منظم ناکہ بندی اور متحدہ عرب امارات جیسے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کی خرابی نے بھی ایران کے اختیارات محدود کر دیے ہیں۔ سماگن نے پیش گوئی کی کہ روس پر ایران کا انحصار بڑھنے کے ساتھ ماسکو ایرانی معیشت کی مالی معاونت کے بدلے روسی کمپنیوں کے لیے خصوصی مراعات حاصل کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔ ان کے بقول ایران کی ناکہ بندی لازماً روس کے اثرورسوخ میں اضافہ کرتی ہے۔

روسی حکام کیا کہتے ہیں؟

صدر ولادیمیر پوتن نے کہا کہ روس ایران کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ ان کے مطابق جنوری سے اگست کے دوران دو طرفہ تجارت میں 10.4 فیصد اضافہ ہوا۔ 27 اکتوبر کو ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے ساتھ ملاقات کے دوران پوتن نے کہا: روس ایرانی عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ اپنے قومی مفادات کے لیے جدوجہد میں آپ کی جرات اور استقامت کو ہم سراہتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ روس ایران کو ضروری تعاون اور وہ اشیا اور سامان فراہم کر رہا ہے جن کی آپ کو ضرورت ہے۔ روسی سلامتی کونسل کے نائب چیئرمین دمتری مدویدیو نے اکتوبر کے آغاز میں ایرانی سرکاری نشریاتی ادارے کو بتایا کہ روس اور ایران کے تعلقات پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہیں جبکہ تجارتی حجم مسلسل بڑھ رہا ہے۔ ان کے مطابق 2025 میں تجارتی حجم میں 20 فیصد اضافہ ہوا اور موجودہ مشکلات کے باوجود یہ اضافہ جاری ہے۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لیوروف نے 19 اکتوبر کو تہران کے دورے کے دوران کہا کہ روس نے دوست ایرانی عوام کو انسانی امداد فراہم کی۔ ان کا کہنا تھا کہ روس ایران کے ساتھ معاشی اور سرمایہ کاری کے معاہدوں پر عمل درآمد ترک کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ لیوروف نے مزید کہا: اقوام متحدہ میں ہم نے امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف غیرقانونی جارحیت کو جائز قرار دینے کی کوششوں کو ناکام بنایا۔ انھوں نے آبنائے ہرمز میں آزادانہ جہازرانی کی بحالی کا بھی مطالبہ کیا۔

کیا روس فوجی مدد فراہم کر رہا ہے؟

عام خیال ہے کہ روس خفیہ طور پر ایران اور اس کے اتحادیوں کو فوجی مدد فراہم کر رہا ہے۔ روسی زبان کے نشریاتی ادارے آرٹی وی آئی کی ویب سائٹ پر ماہر یولیا روکنیفارد نے کہا کہ مغربی ممالک کے برعکس روس اس بات کا پرشور اظہار کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا کہ وہ اپنے اتحادی کو کیا چیزیں فراہم کر رہا ہے۔ 16 اکتوبر کو انھوں نے لکھا: میرے خیال میں یہ کافی ممکن ہے کہ روس نے ایران کے ساتھ گیران طرز کے حملہ آور ڈرون سے متعلق اپنی معلومات شیئر کی ہوں۔ گیران ایران کے تیار کردہ شاہد ڈرون کا روسی ورژن ہے۔ روکنیفارد کے مطابق خاموشی سے مدد کرنے والے اتحادی اب بھی ایران کو سہارا دے رہے ہیں۔ سماگن کے مطابق روس بحیرہ کیسپین کے راستے ایران کو اسلحہ منتقل کرتا ہے، سب سے پہلے ایرانی ڈرونز اور میزائلوں کے لیے پرزہ جات۔ تاہم ان کے بقول روس صرف انتہائی محدود مدد فراہم کر سکتا ہے، کیونکہ وہ مشرق وسطیٰ میں اپنے دیگر شراکت داروں کو ناراض نہیں کرنا چاہتا اور اس کے زیادہ تر فوجی وسائل یوکرین پر حملے میں استعمال ہو رہے ہیں۔ 27 اکتوبر کو خبررساں ادارے نے رپورٹ کیا کہ جولائی سے اکتوبر کے دوران روس نے ایران کو سیٹلائٹ معلومات فراہم کیں، جنھیں بعدازاں ایران نے اپنے اتحادیوں، عراقی ملیشیاں اور یمنی حوثیوں کے ساتھ شیئر کیا تاکہ سعودی عرب میں اہداف پر حملوں میں مدد مل سکے۔ روس ممکنہ طور پر سعودی عرب کے ساتھ تعلقات خراب کرنے سے گریز کرنا چاہتا ہے کیونکہ عالمی تیل منڈی میں پیداوار اور قیمتوں کے تعین میں اوپیک پلس کے تحت ریاض کا کلیدی کردار ہے۔

توانائی کا عنصر تعلقات کو کیسے متاثر کرتا ہے؟

روس مشرق وسطیٰ کے بحرانوں سے فائدہ اٹھاتا رہا ہے کیونکہ ان سے تیل وگیس کی منڈی میں اس کا حصہ بڑھتا ہے اور قیمتیں اوپر جاتی ہیں۔ آبنائے ہرمز کے علاوہ روس کو یمن کے تنازع سے بھی اسی نوعیت کے فوائد حاصل ہوتے ہیں، کیونکہ اس کے نتیجے میں بھی تیل کی قیمتیں بڑھتی ہیں۔ 27 اکتوبر کو نیزاویسیمایا گزیتا میں شائع ایک مضمون میں پلیخانوف روسی یونیورسٹی آف اکنامکس کی اسسٹنٹ پروفیسر یکاترینا نوویکووا نے کہا: روس مشرق وسطیٰ میں کشیدگی سے فائدہ اٹھانے والے اہم ممالک میں شامل ہے۔ انھوں نے نشاندہی کی کہ اکتوبر میں روسی بجٹ کی تیل وگیس آمدن سال بہ سال 10 فیصد بڑھ کر ایک کھرب روبل (تقریبا 12 ارب ڈالر) ہو گئی۔ نیشنل انرجی انسٹی ٹیوٹ کے الیگزینڈر فرولوف نے 27 اکتوبر کو نوویئے ازویستیا ویب سائٹ کو بتایا کہ ایران سردیوں میں اپنے شمالی علاقوں کو مناسب مقدار میں گیس فراہم کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا، اسی لیے روس نے خود کو سپلائر کے طور پر پیش کیا ہے۔ روسی وزیر توانائی سرگئی تسیویلیوف نے 28 اکتوبر کو کہا کہ روس اور ایران آذربائیجان سے گزرنے والی پائپ لائن کے ذریعے گیس سپلائی کے معاہدے پر بات کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق تینوں ممالک کے وزرائے توانائی اس منصوبے پر متفق ہو چکے ہیں، لیکن تکنیکی مسائل ابھی حل طلب ہیں۔ سماگن نے کہا کہ 2024-25 میں روس نے بحیرہ کیسپین کے راستے محدود مقدار میں پٹرول اور ڈیزل ایران کو فراہم کیا۔ تاہم روسی ایندھن کے بحران اور کیسپین میں کم تعداد میں دستیاب ٹینکروں کے باعث ایسی سپلائی کی گنجائش محدود ہے۔ سیاسی تجزیہ کار گیوورگ میرزایان کے مطابق روس اور ایران کے گیس منصوبوں کی ترقی دونوں ممالک کے درمیان مارکیٹ میں موجود مسابقت کے باعث پیچیدہ ہو جاتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی مقف مزید قربت میں رکاوٹ بنتا ہے اور ایران پر ممکنہ مکمل امریکی حملہ روس اور ایران کے درمیان گیس تعاون کو روک سکتا ہے۔ اگرچہ لیوروف نے ان دعوں کی تردید کی کہ روس توانائی منڈی کے بحران سے فائدہ اٹھا رہا ہے، تاہم سماگن کے مطابق حقیقت میں خلیجی خطے میں موجودہ عدم استحکام کا سب سے بڑا فائدہ روس ہی اٹھا رہا ہے۔ ان کے مطابق نہ صرف تیل کی قیمتیں بڑھیں بلکہ چین کی تیل منڈی میں روس کے اہم حریف ایران کو بھی عملا پس منظر میں دھکیل دیا گیا ہے۔ سماگن نے کہا: مجموعی طور پر کریملن کو خلیجی خطے میں تنازع کے جاری رہنے میں کسی اور سے زیادہ دلچسپی ہے۔

اناج کی تجارت کیوں بڑھ رہی ہے؟

بحیرہ اسود کے راستے اناج برآمد کرنے کی روس کی کم ہوتی صلاحیت اور ایران کی جنوبی بندرگاہوں کی امریکی ناکہ بندی بحیرہ کیسپین کے راستے ایران کو روسی اناج کی ترسیل میں اضافے کا سبب بنے ہیں۔ یکم جولائی سے شروع ہونے والے زرعی سال 2026-27 میں ایران روسی اناج کا سب سے بڑا درآمد کنندہ تھا۔ ویدوموستی کے مطابق تجزیاتی کمپنی پروزرنو کے ڈائریکٹر ولادیمیر پیٹر چینکو نے کہا کہ اس کے نتیجے میں روس معمول سے زیادہ مکئی اور جو برآمد کر رہا ہے کیونکہ ایران گندم کا بڑا صارف نہیں ہے۔ پیٹر چینکو کے مطابق جولائی سے ستمبر کے دوران روس کی اناج برآمدات 80 سے 85 لاکھ ٹن رہنے کی توقع ہے، جبکہ 2025 کی اسی مدت میں یہ ایک کروڑ 40 لاکھ ٹن تھیں۔ انھوں نے کہا کہ تجارتی جہاز رانی کے لیے بحیرہ اسود اور آزوف کے بند ہونے اور بالٹک جیسی دیگر بندرگاہوں تک اناج کی ترسیل کے بڑھتے اخراجات کے باعث روسی برآمدی صلاحیت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ پیٹر چینکو کے مطابق ایران نے پانچ لاکھ 31 ہزار ٹن مکئی، چار لاکھ 67 ہزار ٹن جو اور ایک لاکھ 92 ہزار ٹن گندم خریدی ہے۔ ایران کے لیے بحری ترسیل کی بڑھتی ہوئی طلب کا اظہار کرایوں میں اضافے سے بھی ہوتا ہے۔ کومرسانت کے مطابق استراخان سے بحیرہ کیسپین کے پار دریا اور سمندر دونوں میں چلنے والے جہازوں کے ذریعے سامان کی ترسیل کا نرخ ستمبر 2025 میں 47 ڈالر فی ٹن سے بڑھ کر ایک سال بعد 110 سے 115 ڈالر فی ٹن ہو گیا، جو 130 سے 140 فیصد اضافے کے برابر ہے۔ اخبار کے مطابق برآمدی راستوں میں تبدیلی، آزوف۔بحیرہ اسود کے علاقے میں بندرگاہ کے انفراسٹرکچر کی تباہی اور آبنائے ہرمز میں نمایاں پابندیوں کے باعث قیمتوں میں یہ اضافہ ہوا۔ اخبار نے یہ بھی کہا کہ دریائے وولگا میں پانی کی کمی ایک اور سبب تھی، جس کی وجہ سے جہاز اپنی صلاحیت کے صرف 70 سے 80 فیصد تک ہی لادے جا رہے ہیں۔ روسی بندرگاہوں پر یوکرینی حملوں اور ایران کی جانب سے اناج کی خریداری میں اضافے کے بعد جولائی کے وسط سے بحیرہ کیسپین میں نرخوں میں خاص طور پر تیزی سے اضافہ ہوا۔ روستوف کی تینوں سمندری بندرگاہوں نے یوکرینی حملوں کے سلسلے کے بعد عملا کام بند کر دیا ہے، جس کا اعتراف پانچ نومبر کو گورنر یوری سلیوسار نے کیا۔ ان کے مطابق کراسنودار کی بندرگاہ کو بھی اسی نوعیت کے مسائل کا سامنا ہے۔ ریک سافٹ کنسلٹنگ کے آندرے کوچیروف نے کومرسانت کو بتایا کہ جنوری سے اگست کے دوران روس نے ایران کو 24 لاکھ ٹن اناج بھیجا، جو سال بہ سال 70 فیصد زیادہ ہے۔ ان کے مطابق جولائی کے وسط کے بعد یہ اضافہ خاص طور پر نمایاں رہا۔ ایرانی نائب صدر محمد رضا عارف نے 19 اکتوبر کو روسی وزیراعظم میخائل مشوستن کے ساتھ ملاقات کے دوران بحیرہ کیسپین میں ایرانی اور روسی بندرگاہوں اور نقل وحمل کے راستوں کی ترقی پر زور دیا۔ انھوں نے اناج اور دیگر غذائی اشیا کی فراہمی کے لیے اس راستے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ سماگن کے مطابق آج ایران کے لیے بحیرہ کیسپین بنیادی طور پر غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کا ایک ذریعہ ہے۔

کیا ایران روس کے لیے ٹرانزٹ مرکز بن سکتا ہے؟

سماگن نے یہ بھی تجویز پیش کی کہ روس بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے لیے ایران کو ٹرانزٹ حب کے طور پر استعمال کر سکتا ہے۔ ان کے مطابق بحیرہ کیسپین کے پار تجارت میں اضافہ اسی منطق کا حصہ ہو سکتا ہے جس کے تحت روس سے بحیرہ کیسپین اور جنوبی قفقاز کے راستے ایران اور خلیجی خطے تک شمال۔جنوب ٹرانزٹ راہداری پر گفتگو کی جاتی رہی ہے۔ ایسے دیگر منصوبوں میں گیس حب کا قیام شامل تھا، جس کے تحت روسی گیس آذربائیجان کی پائپ لائنوں کے ذریعے پہنچائی جاتی اور پھر ایران کی جنوبی بندرگاہوں سے آگے بھیجی جاتی، جبکہ ایک اناج حب کے ذریعے عراق، افغانستان اور پاکستان جیسے ممالک کو روسی اناج فروخت کیا جا سکتا تھا۔ سماگن نے کہا: روس کے لیے ایران کو ٹرانزٹ حب بنانے کا تصور اس مفروضے پر مبنی ہے کہ تہران مغربی دبا پر ردعمل ظاہر نہیں کرے گا کیونکہ وہ طویل عرصے سے پابندیوں کا شکار ہے۔

از نیابت منزگام باجلاس نائب تحصیلدار اراایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: جواہرہ اختر دختر مرحوم محمد اکبر شیخ ساکنہ منزگام تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد حصول RBA سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست نسبت حصول RBA سرٹیفکیٹ دفتر ھذا کو پیش ہوا۔ درخواست ہذا کے ساتھ رپورٹ پٹواری حلقہ شامل ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ سے عیاں ہوتا ہے کہ سائلہ عرصہ پندرہ سالوں سے مسلسل طور دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور دہ ہذا میں کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ تفصیل افراد انکم رپورٹ بذیل ہے۔

نمبرشمار	نام افرادکنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ سائلہ	آمدنی
۱	سعیدہ بانو	60 سال	گھریلو کام	والدہ	
۲	منظور احمد شیخ	23 سال	زیر تعلیم	برادر	
۳	جواہرہ اختر	20 سال	زیر تعلیم	خود	

اس طرح سائلہ کا کنبہ 03 افراد پر مشتمل ہے اور حصول RBA سرٹیفکیٹ کا خواہاں ہے۔ قابل از کاروائی ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے کے نسبت کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ بعد مشتہر اخبار سات دن کے اندر اندر اپنے عذر یا اعتراض عدالت ھذا کو دفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار منزگام)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: سید توصیف احمد ولد سید محمد رفیق سید قادری ساکنہ سید پورہ

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع سید پورہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبرشمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	سید توصیف احمد ولد سید محمد رفیق سید قادری	31 سال	مزدوری	
۲	دلشادہ بیگم زوجہ سید توصیف احمد	28 سال	گھریلو کام	
۳	سید امتیاز احمد ولد سید محمد رفیق سید قادری	31 سال	مزدوری	
۴	شگفتہ بیگم زوجہ سید امتیاز	27 سال	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: ریاض احمد ولد سائیں شیخ ساکنہ گھر کوٹ

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع گھر کوٹ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبرشمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	ریاض احمد ولد سائیں شیخ	39 سال	مزدوری	
۲	زرینا بیگم زوجہ ریاض احمد	35 سال	گھریلو کام	
۳	زویا ریاض دختر ریاض احمد	05 سال	زیر تعلیم	
۴	فائزہ ریاض دختر ریاض احمد	03 سال	زیر پرورش	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت نوشہرہ بلاجلاس اشفاق احمد صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: یاور فاروق، صنا فاروق اولادان فاروق نذیر ساکنہ گردنواح نوشہرہ

بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع گردنواح نوشہرہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبرشمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	فاروق نذیر	65 سال	ریٹائرملازم	
۲	عمر فاروق پسر	32 سال	پرائیویٹ ملازم	
۳	یاور فاروق پسر	28 سال	زیر تعلیم	
۴	صناء فاروق دختر	26 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ Rs.114600/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نوشہرہ)

از نیابت جھولا باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: ممتاز احمد ولد غلام حسین ساکنہ ناوازنڈا

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع ناوازنڈا میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبرشمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	ممتاز احمد ولد غلام حسین	40 سال	مزدوری	
۲	شاہینہ بیگم زوجہ ممتاز احمد	38 سال	گھریلو کام	
۳	شہباز احمد ولد ممتاز احمد	17 سال	زیر تعلیم	
۴	رابیہ بانو دختر ممتاز احمد	13 سال	زیر تعلیم	
۵	آرزو بانو دختر ممتاز احمد	09 سال	زیر تعلیم	
۶	زوبیہ بانو دختر ممتاز احمد	07 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار جھولا)

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ماگام

عنوان: درخواست: محمد یوسف لون ولد محمد عبداللہ لون ساکنہ نیلی پورہ بمراد اجرائی Death سرٹیفکیٹ نسبت مالہ بیگم دختر غلام محمد لون ساکنہ نیلی پورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل کا درخواست دفتر ہذا میں زیر سماعت ہے۔ تاریخ وفات مطابق ریکارڈ 23-04-2003 ہے۔ اس بارے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ماگام)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: نذیر احمد لون ولد غلام محی الدین لون ساکنہ اوڑی

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع اوڑی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبرشمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	نذیر احمد لون ولد غلام محی الدین لون	60 سال		
۲	مسکان نذیر دختر نذیر احمد	25 سال	زیر تعلیم	
۳	وسیم نذیر پسر نذیر احمد	20 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت نوشہرہ بلاجلاس اشفاق احمد صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: محمد اشرف شیخ ولد عبدالعزیز شیخ ساکنہ گردنواح

بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294 بحق اولادان (۱) عامر اشرف (۲) آصف اشرف (۳) سادئیہ اشرف

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع گردنواح میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبرشمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد اشرف شیخ	60 سال	مزدوری	
۲	محمودہ بیگم	58 سال	گھریلو کام	
۳	شاہدہ اشرف	31 سال	معذور	
۴	عامر اشرف	28 سال	زیر تعلیم	
۵	آصف اشرف	26 سال	زیر تعلیم	
۶	سادئیہ اشرف	24 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ Rs.8500/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نوشہرہ)

از نیابت بجہامہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: رضوان رسول آہنگر ولد غلام رسول آہنگر ساکنہ موضع کاٹھل بل پتھری بل بمراد عطائی OBC سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع کاٹھل بل پتھری بل میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبرشمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	غلام رسول ولد علی محمد آہنگر	48 سال	مزدوری	
۲	شمیمہ بیگم زوجہ غلام رسول	40 سال	گھریلو کام	
۳	رضوان رسول خود	23 سال	مزدوری	
۴	رہانہ بانو بہن	20 سال	گھریلو کام	
۵	اویس احمد بھائی	16 سال		
۶	سائمہ بانو دختر	14 سال		

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ Rs.11500/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بجہامہ)

از نیابت کنڈی خاص تحصیل ہندوارہ

درخواست از جانب: عارف حسین کمار ولد نذیر احمد کمار ساکنہ نطنوسہ بمراد اجرائی OBC سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سرٹیفکیٹ متذکرہ بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمول گوشوارہ آمدنی وغیرہ موصول ہوا جس سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا میں پچھلے پندرہ سالوں سے مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبرشمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	سکونت
۱	نذیر احمد کمار	55 سال	مزدوری	
۲	سردا بیگم	50 سال	گھریلو کام	
۳	عارف حسین کمار	26 سال	زیر تعلیم	

ان کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ سائل کی آمدنی سالانہ Rs.60,000/- تک ہے۔ سائل کی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اپنے عذرات سات دن کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار کنڈی)

از نیابت راماحال تارت پورہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: نثار احمد واڑ، شاہد احمد واڑ ساکنہ موضع پچہ کوٹ

نسبت عطائی بیک وارڈ ایریا (RBA) سرٹیفکیٹ تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلان نثار احمد واڑ اور شاہد احمد واڑ دفتر ہذا میں زیر کاروائی وتحقیقات ہے۔ رپورٹ پٹواری سے عیاں ہے کہ سائلان دہ ہذا کے مستقل باشندے ہیں۔ سائلان سکونت دار موضع پچہ کوٹ ہیں۔ افراد کنبہ کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبرشمار	نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ
۱	غلام محمد واڑ ولد غلام حسن واڑ	62 سال	ریٹائر ملازم
۲	رفیقہ بیگم زوجہ غلام محمد واڑ	55 سال	گھریلو کام
۳	فیاض احمد واڑ ولد محمد واڑ	40 سال	مزدوری
۴	نثار احمد واڑ ولد غلام محمد واڑ	26 سال	زیر تعلیم
۵	شاہد احمد واڑ ولد غلام محمد واڑ	24 سال	ملازم

دیگر کوئی افراد کنبہ نہیں جتلایا گیا۔ کنبہ کی سالانہ آمدنی 7,00000/- روپیہ تک ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار تارت پورہ)

سوشل ورکرس کمیٹی جموں کشمیر کی طرف سے تعزیت

محترم عاقب ملک ساکنہ ڈانگر پورہ قصبہ یار۔ راجپورہ پلوامہ کی دادی جان کے انتقال پر سوشل ورکرس کمیٹی جموں وکشمیر کے چیئرمین غمگین مجید نارہ بلی نے محترم عاقب ملک کی دادی جان کے انتقال پر دلی رنج وافسوس کا اظہار کیا۔ اللہ تعالی مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ سوشل ورکرس کمیٹی کے اراکین عاقب ملک اور اس کے خاندان کے غم میں برابر شریک ہے۔

سوشل ورکرس کمیٹی جموں وکشمیر

از نیابت قمر شاہ آباد باجلاس نائب تحصیلدار اراایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: محمد عمران ٹھوکر، فلوری جان اولادان عبدل رشید ٹھوکر ساکنہ حاسی ڈار تحصیل شاہ آباد بالا ضلع اننت ناگ بمراد عطائیگی بیک وارڈ ایریا (RBA) سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلان دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ پٹواری حلقہ نے ریکارڈ پٹوار مرتب کیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائلان دہ ہذا میں سکونت پذیر ہیں اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبرشمار	نام معہ ولدیت	رشتہ ہمراہ سائلان	عمر
۱	عبدل رشید ٹھوکر	والد	
۲	نابضہ بانو	والدہ	
۳	محمد عمران ٹھوکر	خود سائل	
۴	فلوری جان	خود سائلہ	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ لہٰذا ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنا عذر بعد مشتہر اشتہار ہذا دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار قمر شاہ آباد)

از نیابت قمر شاہ آباد باجلاس نائب تحصیلدار اراایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: عماد حسین ٹھوکر، منیب احمد ٹھوکر اولادان عاشق حسین ٹھوکر ساکنہ حاسی ڈار ضلع اننت ناگ بمراد عطائیگی بیک وارڈ ایریا (RBA) سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلان دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ پٹواری حلقہ نے ریکارڈ پٹوار مرتب کیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائلان دہ ہذا میں سکونت پذیر ہیں اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبرشمار	نام معہ ولدیت	رشتہ ہمراہ سائلان	عمر
۱	عاشق حسین ٹھوکر	والد	
۲	تسلیمہ اختر	والدہ	
۳	عماد حسین ٹھوکر	خود سائل	
۴	منیب احمد ٹھوکر	خود سائل	
۵	نائیدہ جان	ہمشیرہ	
۶	عبدل سلام ٹھوکر	دادا	
۷	ساجہ بیگم	دادی	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ لہٰذا ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنا عذر بعد مشتہر اشتہار ہذا دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار قمر شاہ آباد)

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 0214020003212 جو اس وقت عبدل خالق ڈار کے نام درج ہے کو تبدیل کر کے فیاض احمد ڈار ولد عبدل خالق ڈار ساکنہ Bunpora بٹہ پورہ گنڈ شانو کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر KPDCL ڈیپارٹمنٹ میں پیش کریں کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

فیاض احمد ڈار ولد عبدل خالق ڈار ساکنہ Bunpora بٹہ پورہ گنڈ شانو

بلڈ پریشر کم کرنے کے لیے گرین ٹی کے متبادل پانچ مشروبات

برطانوی اخبار "ڈیلی مرر "میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ نے پانچ ایسے مشروبات کی نشاندہی کی ہے جو انسان کو ہائی بلڈ پریشر پر قابو پانے کے قابل بنا سکتے ہیں اور یہ وہ مشروبات ہیں جو بعض لوگوں کو ادویات یا کچھ طبی مرکبات سے بے نیاز کر سکتے ہیں۔العربیہ ڈاٹ نیٹ کی طرف سے دیکھی گئی رپورٹ کے متن میں کہا گیا کہ ان پانچ مشروبات میں گرین ٹی شامل نہیں ہے۔گرین ٹی کے بارے میں بہت سے لوگوں میں یہ خیال عام ہے کہ وہ بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے مفید ہے یا بلڈ پریشر کے اتار چڑھاکو کنٹرول کرنے میں مدد دیتی ہے۔

وہ پانچ مشروبات مندرجہ ذیل ہیں

اول: آلو بخارے کا شربت

ویب سائٹ اینٹنگ ویل نے ذکر کیا ہے کہ آلو بخارے کے رس اور بلڈ پریشر کے کم ہونے کے درمیان براہِ راست تعلق جوڑنے والی تحقیق ابھی محدود ہے۔تاہم اس کے باوجود اس رس میں ایسے غذائی اجزا اور نباتاتی مرکبات شامل ہیں جو دل کی صحت سے تعلق رکھتے ہیں کیونکہ آلو بخارا اینٹی آکسیڈنٹس، پوٹاشیم اور فائبر سے مالا مال ہوتا ہے۔مطالعے سے ظاہر ہوتا ہے کہ فائبر کے زیادہ استعمال کا تعلق بلڈ پریشر کی صحت مند سطح اور دل اور شریانوں کی صحت کے بہتر نتائج سے ہے۔

دوم: کرکدے کی چائے

ویب سائٹ ویری ویل ہیلتھ کے مطابق کرکدے کی چائے یا روزمیلو کی چائے کا باقاعدگی سے استعمال بلڈ پریشر کو کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ روزانہ کرکدے کے دو کپ پینے سے سسٹولک (اوپر کا) اور ڈائیسٹولک (نیچے کا) دونوں طرح کا بلڈ پریشر کم ہوسکتا ہے کیونکہ ریسرچ نے سسٹولک بلڈ پریشر میں اوسطا تقریبا 7ایم ایم ایچ جی کی کمی دکھائی ہے۔کرکدے خون کی نالیوں کو کشادہ کرنے اور جسم سے زائد سیال مادوں کو خارج کرنے میں مدد کے ذریعے بھی کام کرسکتا ہے۔

سوم: انار کا رس

رجسٹرڈ غذائی ماہر اور تصدیق شدہ پرسنل ٹرینر پیٹن بریور نے وضاحت کی کہ انار اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتا ہے۔اس میں "پونیکالاگین "اور "اینتھوسیانن "مرکبات شامل ہوتے ہیں ۔یہ مرکبات شریانوں کی لچک کو برقرار رکھنے اور "اینجیوٹینسن کنورٹنگ انزائم " کی سرگرمی کو روکنے میں مدد کرتے ہیں جو بلڈ پریشر کی تنظیم سے جڑا ہوا ہے۔ایک تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ انار کا باقاعدگی سے استعمال سسٹولک اور ڈائیسٹولک دونوں بلڈ پریشر میں کمی سے متعلق ہے۔بریور 100 فیصد قدرتی انار کا رس منتخب کرنے کی تجویز دیتی ہیں شرط یہ ہے کہ اس میں اضافی چینی شامل نہ ہو۔

چہارم: چقندر کا رس

چقندر غذائی نائٹریٹ سے بھرپور ہوتا ہے جسے جسم نائٹرک آکسائیڈ میں تبدیل کر دیتا ہے جس سے خون کی نالیوں کو سکون ملتا ہے اور خون کا بہاؤ بہتر ہوتا ہے۔ویب سائٹ اینٹنگ ویل کے مطابق تحقیق بتاتی ہے کہ چقندر کا رس روزانہ پینے سے ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں میں سسٹولک بلڈ پریشر کم ہو سکتا ہے۔چقندر کا رس 2.5 سے 8 اونس (تقریبا 75 سے 240 ملی لیٹر) کی مقدار میں پینے سے بلڈ پریشر اور دل کی صحت کے لیے نمایاں فوائد حاصل ہوسکتے ہیں۔چونکہ قدرتی اور کنسنٹریٹڈ رس کے درمیان نائٹریٹ کی سطح مختلف ہوسکتی ہے،اس لیے سب سے زیادہ اثر حاصل کرنے کے لیے خالص چقندر کا رس منتخب کرنا بہتر ہے۔

پنجم: مالٹے کا رس

حال ہی میں ایک جامع تجزیے سے یہ نتیجہ سامنے آیا ہے کہ چند ہفتوں کے دوران، روزانہ مالٹے کے رس کا ایک کپ پینا، زیادہ وزن یا موٹاپے کا شکار بالغان میں سسٹولک بلڈ پریشر کو کم کرنے کے لیے کافی تھا۔اس کے علاوہ ہائی ڈینسٹی لیپوپروٹین (HDL) کی سطح کو بڑھانے کے لیے بھی اس کا فائدہ ہے۔ایچ ڈی ایل کو اچھے کولیسٹرول کے نام سے جانا جاتا ہے۔ویب سائٹ اینٹنگ ویل نے کہا کہ مالٹے میں "ہیسپریڈین "نامی مادہ ہوتا ہے جو فلیونائیڈز کے گروپ کا ایک مرکب ہے اور اینٹی آکسیڈینٹ و سوزش مخالف فوائد سے وابستہ ہے اور بلڈ پریشر کو متوازن رکھنے میں مدد کرتا ہے۔یہ مادہ خون کی نالیوں کی اندرونی تہہ، جسے "اینڈوتھیلیم " کہا جاتا ہے، میں نائٹرک آکسائیڈ کی پیداوار کو بڑھا کر خون کی نالیوں کو کشادہ کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔لہذا ناشتے کے ساتھ یا ورزش کے بعد مالٹے کے رس کا ایک چھوٹا کپ لینا بلڈ پریشر کی صحت کے لیے ایک عقلمندانہ انتخاب ہوسکتا ہے۔

PUBLIC NOTICE

In my Passport No. P1710075, my name is wrongly mentioned as "Rafique" instead of my correct name "Rafiqa Dar". I am applying for passport renewal. Anyone having any objection may submit the same to the Regional Passport Office, Srinagar, within seven (7) days from the date of publication of this notice.

Rafiqa Dar W/o Abdul Khaliq Dar R/o Madhav Mohalla, Allochi Bagh, Srinagar

PUBLIC NOTICE

The Electricity Connection with Consumer ID NO: **0208020006599** in the name of Sheikh Sharafat Ali S/o Gh. Qadir R/o Valley Model Mohalla Pampore is to be transferred in favour of Imran Ali S/o Sheikh Sharafat Ali R/o Valley Model Mohalla Pampore. If anybody have any objection, he may file the same at AEE PDD Office Pampore within 07 days from the publication of this notice. **9469142323**

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in Municipal Council Bla Date of Birth Certificate under Reg. No: B2024:190258002194 from Ajwa Kounsar to Ajwa Kausar. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at at Chief Executive Officer Municipal Council Bla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Kausar Maqbool F/o Ajwa Kausar
R/o Janbazpora Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughters name and parentage in Municipal Council Bla Date of BIrth Certificate under Reg. No: **2198** from Eraj Sameer D/o Sameer Ahmad Mir M/Name Firdousa Akhter to Eraj Sumeer Ahmad Mir M/Name Firdoousa Akhter R/o AL Mustafa Colony Baghi Islam Baramulla. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Baramulla within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's date of birth in adhaar card under No: **847207904911** from 25.04.2011 to 07.09.2013. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Feroz Ahmad Ganie F/o Secrat Feroz
R/o Chichilora

PUBLIC NOTICE

I want to correct my adhaar card name, parentage and DoB under adhaar No: 299694361338 from Syed Mujataba Hussain S/o Ashiq Hussain Kazmi D/o 04.09.2010 to Syed Mujtaba Hussain S/o Syed Ashiq Hussain DoB 04.09.2011 R/o Chollan Kalsan Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my adhaar card father's name under No: **642916922487** from Habibullah Beigh to Habib Ullah Beg. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Bari S/o Habib Ullah Beg
R/o Village Balkote Teh Uri

PUBLIC NOTICE

I Want To Change My Son's Name in D.O.B in municipal council Bla Date Of Birth Certificate under Reg No B-2023:1-90258-002376 Date Of Issue 27-10-2023 from Mohammad Sufiyan To Mohammad Areeb. Now I Am Appling For Its Correction, If Anybody Have Any Objection in this regard he, May Contact the Same At Chief Executive Office Municipal Council Bla Within 07 Days From The Publication Of This Notice. After That No Objection Shall Be Entertained.

Suhail Mukh F/O Mohammad Areeb
R/O Uranbowa Boniyar

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name in Municipal Council Bla Date of Birth Certificate under Reg. No: B20241:90258002105 from Mehraj Kousar Dar to Mehran Kausar Dar. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at at Chief Executive Officer Municipal Council Bla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Kausar Maqbool F/o Mehran Kausar Dar
R/o Janbazpora Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name, parentage and Date of Birth in my adhaar card under No: 259957228392 from Shahista Bano D/o Mohammad Rafiq Ganaie DoB 01.04.2001 to Shaista Rafiq D/o Mohammad Rafiq DoB 15.08.2002 R/o Uri Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card bearing No: **648263905057** from Rohail Ahmad S/o Abdul Hameed Bhat to Rohail Ahmad S/o Abdul Hameed Bhat. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Rohail Ahmad S/o Abdul Hameed Bhat
R/o Regipora Lisserpora Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

I have lost my Loan Closer NOC Mehindra Finance during travelling from Kanli Bagh Bla to Chowk Bazar Bla under NOC No: **1560457** dated 04.09.2014. Now I am applying for its duplicate, if anybody have any objection he may file the same at Mehindra Finance Office Near Masjid Irshad KB Adda Branch Bla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mandeep Singh Sodhi S/o Seva Singh Sodhi
R/o Kanli Bagh Baramulla

PUBLIC NOTICE

My name and Father's name have been wrongly mentioned in my Police Department service records working as Constable bearing No.3437/S PID No.EXK-125973 (Now SG Constable No.3437/S at DPO Srinagar as Innayat Riyaz S/o Riyaz Ahmad Dar instead of Innayat Riyaz S/o Reyaz Ahmad Dar. Now I want to correct my name & father's name in my service records. In this regards, if anyone has any objection he/she may convey to concerned department within a period of 7 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Innayat Riyaz S/o Reyaz Ahmad Dar

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in Bank Account under No: **0591040800002320** from Afroza Begum to Afrooza Showkat. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Manager JK Bank Sheeri Bla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Afrooza Showkat W/o Showkat Ahmad Lone
R/o Fatehgarh

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name of my daughter in adhaar card bearing No: **259656299851** from Souda Jan D/o Mohammad Ishaq Najar to Sawdah Jan D/o Mohammad Ishaq Najar. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd. Ishaq Najar F/o Sawdah Jan
R/o Manzgam Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in Bank Account under Account No: - 0543040150002913 from Nazir Ahmad Shah To Nazir Hussain Shah. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at Branch Manager JK Bank Boniyar within 07 days from the publication of this notice.

Nazir Hussain Shah S/O Mohammad Ismeel Shah
R/O Ijara

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in adhaar card under No: **89653009972** from Saniea Bano to Sania Bano D/o Boostan R/o VIllage Isham Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

It is informed to the General public that my name has been wrongly recorded in my school record as Mehmooda Akther instead of Mahmooda Akhter .I would like to correction my name in my school record . if anybody having any objection in this regard may file the same in the office of the Headmaster Govt Middle School Yaroo Langate Or Zonal Education Officer (ZEO) Langate District Kupwara within a period of seven (7) days from the publication of this notice. No objection will be entertained after expiry of stipulated period.

Mahmooda Akhter D/O :- Mohd Munawar Ganie
R/O:- Kachri Teh :- Langate Distt : Kupwara

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name my name in adhaar card from Faheem Farooq Lone to Mohmad Usman Lone. Now I am applying fir its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Farooq Ahmad Lone F/o Mohmad Usman Lone
R/o Baragam Distt. Anantnag

Government of Jammu & Kashmir.
OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER SPECIAL FOREST DIVISION TANGMARG

e- NIT NO: - 15 OF 2026-27 DATED: 10 - 11 - 2026

For and on behalf of the Hon'ble President of India, e-tenders (In Two cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following work:

S. No	Name Of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Earnest Money (In Rs)	Class Of Contractor	Cost Of Tender Document. (Rs)	Time Of Completion	Receiving/ Opening committee.
1	Providing & Fixing of Barbed Wire Fencing with Angle Iron Posts in Cement Concrete Blocks (6 Strand) and Planting in 34/Gul, Gulmarg Range, Tangmarg.	**7.91**	**15831**	**"D & C"**	Rs. 300/=	90 days	Tender Opening Committee

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bills of quantities, (B.O.Q) set of Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Website: -www.jktenders.gov.in.

Name of Scheme: CAMPA
Position of AA/TS: Accorded.

Publishing Date: -	11-11-2026
Download Start Date:	12-11.2026 from 04:00 PM
Bid submission Start Date:	12-11-2026 from 04:00 PM
Bid submission End Date:	25-11-2026 Upto 06:00 PM
Date of Opening of Technical Bid Online.	26-11-2026 at 11:30 AM in the office of the Conservator of Forests Srinagar Circle at Shick Bagh Srinagar.
Date of Opening of Financial Bid Online:	To be opened (on Line) after completion of Technical Evaluation and the date will be notified separately.

01. The bids shall be deposited in electronic format on the website: - https://jktenders.gov.in
02. The Technical bids shall be opened online as per time schedule mentioned above.
03. The financial bids shall be opened online after completion of Technical Evaluation and the date will be notified separately.
04. Bids uploaded online shall be accompanied by proof of payment of the Cost of Tender Document (Tender Fee) through the prescribed online mechanism, and proof/receipt of online cash deposit of 2% Bid Security (EMD) through the designated pooling account notified by the Finance Department, as generated by the e-tendering system. **Submission of Bid Security (EMD) in the form of CDR/FDR/TDR/Bank Guarantee or any other offline instrument shall not be accepted.** The date of payment of the Tender Fee and EMD shall be between the date of downloading the bidding document and the bid submission end date. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of bids.
05. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Divisional Forest Officer Special Forest Division Tangmarg (tender receiving authority). The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP of 18 months.
7. All other terms and conditions shall remain same as per PWD form 25 (double leaf) and as per the detailed document.

NO: DFO/TNG/Acctts/2026-27/840-45 **Sd/- Divisional Forest Officer,**
DIPK-7654-26 Dtd 13-11-26 **Special Forest Division, Tangmarg**

IN THE COURT OF THE SUB-JUDGE, URI

Prsent: Mr. Imran Haneef Khan
U.I.D No. JK00234

In the matter of:
Zahoor Shah Son of Noor Din Shah
R/O, Paranpillan Tehsil Uri, Baramulla
...Applicant

Versus
1. Union Territory of Jammu & Kashmir through Registrar, Births and Deaths, Block Development Officer Paranpillan
2. General Public.
...Non-Applicants

NOTICE TO THE GENERAL PUBLIC

Whereas, an application has been filed by Zahoor Shah son of Noor Din Shah R/O, Paranpillan, Uri, seeking issuance of a death certificate in favour of his son namely Aamir Hussain Shah, stated to have been died on 21,10,2022 at Home.

Now, through the medium of this notice, the general public is hereby informed that if any person has any objection whatsoever to the grant of the aforesaid application or to the issuance of the death certificate in favour of the said applicant he/she may file objections before this Court, supported by relevant documents, within 10 days from the date of publication of this notice, failing which the matter shall be considered and decided in accordance with law, and no further notice in this regard shall be necessary.

Given under my hand and the seal of this Court.
Dated: 11.11.2026
Sub-Judge Uri

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR (UT)
OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS
RAMHALL TARATHPORA

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that one applicant namely Mr **Ali Mohd Mir** S/o **Gh Mohd Mir** R/o **Pachkote** , Tehsil: Ramhall Tarathpora, Distt: Kupwara, State: J&K (U.T) has applied for issuance of **RBA** certificate for :- himself/herself, his/her **(son** - daughter-wife) namely **Mr/Mss/Mrs Aamir Ali** . The monthly income of the said family is Rs..... The details of the said family are as:-

S.no	Name/parentage	Age	Occupation
01	**Ali Mohd Mir**	**70**	**Old Aged**
02	**Hafeeza Begum**	**60**	**House wife**
03	**Javeed Ahmad Mir**	**36**	**SPO**
04	**Aamir Ali**	**24**	**Student**
05	**Amreena Ali**	**20**	**Student**
06	**Shazia Ali**	**18**	**Student**
07	**Rubeena Begum**	**26**	**House wife**

If anybody is having any objection /claim in this regard he/she may submit his/her claim/objection in writing to the office of the undersigned office within 07 days from the date of publication of this notice; after the expiry of the stipulated period no objection shall be entertained & the necessary process for issuance of the said certificate will be completed accordingly.

Executive Magistrate
1st Class Ramhall Tarathpora

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR (UT)
OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS
RAMHALL TARATHPORA

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that one applicant namely Mr **Mohd. Iqbal Shah Pirzada** S/o **Ab. Aziz Shah Pirzada** R/o **Gundgasuchad** , Tehsil: Ramhall Tarathpora, Distt: Kupwara, State: J&K (U.T) has applied for issuance of **RBA** certificate for :- himself/herself, his/her (son - daughter-wife) namely Mr/Mss/Mrs . The **Annual** income of the said family is Rs. **12,72,000** . The details of the said family are as:-

S.no	Name/parentage	Age	Occupation
01	M. Iqbal S/o Ab. Aziz	48	Employee
02	Hajra Begum W/o M. Iqbal	47	H. Wife
03	Iqra Iqbal D/o M. Iqbal	25	Student
04	Farhan Iqbal S/o M. Iqbal	22	Student
05	Sidratul Muntaha D/o M. Iqbal	20	Student
06	Sifate-Nabi S/o M. Iqbal	16	Student

If anybody is having any objection /claim in this regard he/she may submit his/her claim/objection in writing to the office of the undersigned office within 07 days from the date of publication of this notice; after the expiry of the stipulated period no objection shall be entertained & the necessary process for issuance of the said certificate will be completed accordingly.

Executive Magistrate
1st Class Ramhall Tarathpora

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

14th November, 2026
Saturday
Volume: 84
Issue No.: 272
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily ROSHNI
84 YEARS OF PUBLICATION
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

شرمناک شکست کے بعد بھارتی ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کا بڑا بیان!



ویب ڈیسک// بھارتی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اپنے بلے بازوں کی کارکردگی پر تشویش میں مبتلا ہیں جس کی وجہ صرف نیوزی لینڈ کے خلاف ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلے گئے چوتھے ون ڈے میں **89** رنز پر پوری ٹیم کے آؤٹ ہونے تک محدود نہیں بلکہ دوسرے ون ڈے میں بھی **135** رنز کے تعاقب میں **111** رنز پر **7** وکٹیں گرنا ان کے لیے باعثِ تشویش ہے۔ بھارت کو سیریز میں **2-1** کی برتری حاصل ہے اور سیریز کا آخری ون ڈے اتوار کو ماؤنٹ مونگانوئی ہی میں کھیلا جائے گا۔ جمعے کی شب میچ کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے گوتم گمبھیر نے کہا کہ ان مسائل کو نظرانداز کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ یہ صرف اسی میچ کی بات نہیں ہے بلکہ گزشتہ میچ میں بھی ٹیم کی سات وکٹیں **111** یا **112** رنز پر گر گئی تھیں۔ آج بھارت کو شکست ہوئی ہے، اس لیے اب اس پر بات ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاشبہ یہ ایک بہت بڑی شکست ہے، اس میں کوئی شک نہیں لیکن گزشتہ میچ میں بھی جب ٹیم **135** رنز کے ہدف کا تعاقب کر رہی ہو اور **111** رنز پر سات وکٹیں گنوا دیں تو یہ یقیناً تشویش کی بات ہے۔ یہاں بولرز کو کچھ مدد مل رہی ہے، اس لیے بلے بازوں کو صرف ذہنی طور پر ہی نہیں بلکہ اپنی تکنیکی مہارت کے اعتبار سے بھی تیار رہنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ آپ ان کنڈیشنز میں ون ڈے میچ کے ابتدائی **10** اوورز میں **70** سے **80** رنز بنانے کی توقع نہیں کر سکتے۔ اگر آپ بغیر کسی نقصان کے **35** سے **40** رنز بنا لیتے ہیں تو یہ بھی ایک اچھا آغاز ہے۔ بھارت میں بیٹنگ کے لیے ابتدائی **10** سے **15** اوورز سب سے آسان ہوتے ہیں لیکن یہاں یہی وقت بیٹنگ کے لیے سب سے مشکل ہوتا ہے۔ ان کنڈیشنز میں یہی بنیادی فرق ہے۔ بھارت کے پاس جتنا تجربہ ہے، امید ہے کہ ٹیم آخری میچ میں خود کو ان حالات کے مطابق ڈھالنے میں کامیاب ہوگی۔

نیوزی لینڈ کے خلاف ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلے گئے چوتھے ون ڈے میں بھارتی ٹیم 89 رنز پر ڈھیر ہوگئی

مینڈھر میں ضلع سطح پر دیہی کھیل میلہ، 350 کھلاڑیوں نے حصہ لیا

کھوکھو، کبڈی، رسہ کشی اور ایتھلیٹکس کے دلچسپ مقابلے، روایتی کھیلوں کو فروغ دینے کا عزم



شیراز احمد میر /// مینڈھر، 13 نومبر: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس پونچھ کی جانب سے گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری سکول مینڈھر میں ضلع سطح پر دیہی کھیل میلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع بھر سے تقریباً ساڑھے تین سو کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ میلے کا مقصد دیہی کھیلوں کو فروغ دینا، روایتی کھیلوں کو دوبارہ زندہ کرنا اور نوجوان ٹیلنٹ کو سامنے لانا تھا۔ اس موقع پر ٹریک اینڈ فیلڈ ایتھلیٹکس، کھو کھو، کبڈی، رسہ کشی اور بازو پکڑنے سمیت مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ کھلاڑیوں نے اپنی طاقت، برداشت اور مل جل کر کھیلنے کا شاندار مظاہرہ کیا۔ یہ پروگرام زیڈ پی ای او مینڈھر میر عالم کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر فزیکل ایجوکیشن لیکچرر، فزیکل ایجوکیشن ماسٹرز، فزیکل ایجوکیشن ٹیچرز، رہبر کھیل اساتذہ، این وائی سی اور گراؤنڈ مین نے بھی بھرپور تعاون کیا۔ تقریب ڈی وائی ایس او پونچھ محمد قاسم اور ایکٹیویٹی انچارج وجے کمار شرما کی رہنمائی میں منعقد ہوئی۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس پونچھ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ضلع کے تمام زونز میں نچلی سطح پر کھیلوں کو مزید فروغ دیا جائے گا، تاکہ دیہی نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع مل سکیں۔

پیٹ کمنز کا عثمان خواجہ کے الزامات پر سخت ردعمل، بال ٹیمپرنگ تنازع پر اہم انکشافات



اسپورٹس ڈیسک// آسٹریلوی کرکٹ ٹیم کے کپتان پیٹ کمنز نے جنوبی افریقا کے شہر کیپ ٹاؤن میں 2018 کے بدنام زمانہ بال ٹیمپرنگ اسکینڈل سے متعلق عثمان خواجہ کے الزامات کو سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ پیٹ کمنز کا کہنا ہے کہ پوری آسٹریلوی ٹیم کو سینڈ پیپر کے استعمال کا علم ہونے کا دعویٰ بالکل غلط اور بے بنیاد ہے۔ سڈنی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے پیٹ کمنز نے عثمان خواجہ کی کتاب میں کیے گئے انکشافات پر تفصیلی ردعمل دیا۔ ان کے مطابق انہیں بال ٹیمپرنگ کے لیے سینڈ پیپر میدان میں لے جانے کے منصوبے کا کوئی علم نہیں تھا اور نہ ہی ٹیم کے تمام کھلاڑی اس معاملے سے واقف تھے۔ انہوں نے اس الزام کو بھی مسترد کیا کہ وہ یا دیگر کھلاڑی اس منصوبے کے ذمہ دار تھے۔ پیٹ کمنز نے کہا کہ عثمان خواجہ ان کے پرانے دوست ہیں تاہم کتاب میں لگائے گئے الزامات سے ان کی ذاتی ساکھ اور دیگر کھلاڑیوں کی زندگی متاثر ہوئی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ اس معاملے پر قانونی کارروائی نہیں کریں گے لیکن لوگوں کو اپنے بیانات کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ کمنز نے تسلیم کیا کہ 2018 میں آسٹریلوی ٹیم کے اندر جیتنے کے لیے کسی بھی حد تک جانے کی سوچ موجود تھی اور ٹیم میں کچھ منفی پہلو بھی تھے جنہیں بعد میں بہتر بنایا گیا۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ سینڈ پیپر استعمال کرنے کا کوئی باقاعدہ منصوبہ یا ٹیم میٹنگ نہیں ہوئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت ہونے والی تحقیقات میں انہوں نے سچائی کے ساتھ اپنا بیان ریکارڈ کروایا تھا۔ کمنز نے اس اسکینڈل میں اسٹیو اسمتھ، ڈیوڈ وارنر اور کیمرون بینکرافٹ کو دی جانے والی سزاؤں کو بھی ضرورت سے زیادہ سخت قرار دیا۔ دوسری جانب انہوں نے اسٹیو اسمتھ کے ساتھ اپنے اچھے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں مستقبل میں آسٹریلوی کرکٹ کے لیے ایک ساتھ کام کرنے کے حوالے سے مکمل طور پر متفق ہیں۔

ویرات کوہلی نے صفر پر آؤٹ کرنے والے بولر کو اپنی شرٹ تحفے میں دے دی

اسپورٹس ڈیسک // بھارتی کرکٹ اسٹار ویرات کوہلی نیوزی لینڈ کے خلاف چوتھے ون ڈے میں بڑی اننگز کھیلنے میں ناکام رہے تاہم میچ کے بعد انہوں نے ایسا خوبصورت اقدام کیا جس نے شائقین کرکٹ کی توجہ حاصل کر لی۔ سابق بھارتی کپتان نے انہیں صفر پر آؤٹ کرنے والے نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر میٹ ہنری کو اپنی جرسی تحفے میں دے دی۔ ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلے گئے مقابلے میں میٹ ہنری نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے صرف 27 رنز دے کر 6 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے بھارتی اننگز کے پہلے ہی اوور میں روہت شرما، ویرات کوہلی اور شریاس ایئر کو آؤٹ کر کے اوور ہیٹ ٹرک مکمل کی اور ٹیم کو مشکلات سے دوچار کر دیا۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے ول ینگ کی شاندار 125 رنز کی اننگز کی بدولت 333 رنز بنائے تھے جبکہ ٹم سائیفرٹ نے 58 رنز اسکور کیے۔ جواب میں بھارتی ٹیم محض 89 رنز پر ڈھیر ہوگئی اور اسے 244 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اگرچہ بھارت کو اس مقابلے میں بھاری شکست ہوئی لیکن کوہلی کی جانب سے میٹ ہنری کو جرسی کا تحفہ دینا کھیل کے میدان میں باہمی احترام کی خوبصورت مثال بن گیا۔

امریکی کرکٹ میں دلچسپی میں غیر معمولی اضافہ



ویب ڈیسک/ /امریکی کرکٹ میں دلچسپی میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق تقریباً چار ہزار کھلاڑیوں نے آئندہ ماہ ہونے والے یو ایس اوپن ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے رجسٹریشن کروالی۔ ٹورنامنٹ کے پلیئرز ڈرافٹ کی تیاریاں بھی مکمل کر لی گئی ہیں جس کا انعقاد 14 نومبر کو بوکا ووڈز کنٹری کلب، بوکا ریٹن، فلوریڈا، امریکا میں ہوگا۔ یو ایس اوپن ٹی ٹوئنٹی کے چیئرمین محمود قریشی نے تصدیق کی کہ اس ڈرافٹ کے دوران 75 کھلاڑیوں کا انتخاب کیا جائے گا، یہ 5 سے 14 دسمبر تک شیڈول مرکزی ٹورنامنٹ سے قبل ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈرافٹ پہلی مرتبہ واضح کرے گا کہ مختلف فرنچائزز دسمبر کے ایونٹ کے لیے اپنی ٹیموں کی تشکیل کس انداز میں کر رہی ہیں۔ ہزاروں درخواست گزاروں میں سے صرف 75 کھلاڑیوں کے انتخاب کے باعث فرنچائزز کے سلیکٹرز کو سخت فیصلوں کا سامنا ہوگا۔ انہیں مقامی ٹیلنٹ اور بین الاقوامی تجربے کے درمیان بہترین توازن قائم کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ بتدریج امریکی کرکٹ میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کے خواہشمند مقامی کھلاڑیوں کے لیے اہم پلیٹ فارم بن چکا ہے جہاں انہیں تجربہ کار بین الاقوامی کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے کا موقع ملتا ہے۔

صفر پر آؤٹ ہونے کے باجود ویرات کوہلی نے سچن ٹنڈولکر کا ایک اور ریکارڈ برابر کر دیا



اسپورٹس ڈیسک// بھارتی کرکٹ اسٹار ویرات کوہلی نے نیوزی لینڈ کے خلاف چوتھے ون ڈے میں ایک ایسا ریکارڈ اپنے نام کر لیا جسے وہ یقیناً یاد نہیں رکھنا چاہیں گے۔ بھارتی بیٹر ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلے گئے میچ میں چار گیندیں کھیل کر بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوگئے۔ اس صفر کے ساتھ ہی ویرات کوہلی نے سابق بھارتی لیجنڈ سچن ٹنڈولکر کا ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ صفر پر آؤٹ ہونے کا ریکارڈ برابر کر دیا ہے۔ دونوں کھلاڑی اب 20، 20 مرتبہ بغیر کوئی رن بنائے پویلین واپس جا چکے ہیں۔ تاہم کوہلی نے یہ ریکارڈ سچن ٹنڈولکر کے مقابلے میں کہیں کم میچز کھیل کر برابر کیا۔ ٹنڈولکر 463 ون ڈے میچز میں 20 مرتبہ صفر پر آؤٹ ہوئے تھے جبکہ کوہلی نے صرف 321 میچز میں یہ تعداد حاصل کر لی۔ اس فہرست میں جواگل سری ناتھ 19 صفر کے ساتھ تیسرے، انیل کمبلے اور روہت شرما 18، 18 صفر کے ساتھ مشترکہ طور پر چوتھے نمبر پر ہیں۔

ثاقب خان نے کامیابی کا راز بتا دیا



ویب ڈیسک// پاکستان کے نوجوان فاسٹ بولر ثاقب خان نے سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ میں ڈیبیو پر 7 وکٹیں حاصل کرنے کے بعد اپنی کامیابی کا راز بتا دیا۔ راولپنڈی میں کھیلے گئے ٹیسٹ ڈیبیو میچ کے بعد پریس کانفرنس میں ثاقب خان نے کہا کہ میں تہجد پڑھ کر آیا تھا اور اللہ تعالیٰ سے وکٹیں حاصل کرنے کی دعا کی تھی جس کے نتیجے میں کامیابی ملی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیبیو ٹیسٹ میں 7 وکٹیں حاصل کرنا میرے لیے اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے پسندیدہ فاسٹ بولرز میں جنوبی افریقا کے ڈیل اسٹین اور انگلینڈ کے جیمز اینڈرسن شامل ہیں۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
فاتحہ خوانی
بے حد رنج و غم کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ
مرحوم
محمد صدیق شاہ صاحب
کا انتقال آج (جمعہ، 13 نومبر 2026ء) کو ہوگیا ہے۔
ان کی فاتحہ خوانی
سوموار، 16 نومبر 2026ء صبح 10:30 بجے
آبائی مقبرہ نروہ
متصل مقبرہ احد زرگر، نروہ، سری نگر
دعا
اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، قبر کو نور و راحت سے بھر دے، اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔
آمین یا رب العالمین
+91 9906573109

SUPPORT OUR MISSION WITH YOUR DONATION
Support IRRT's impactful services, bringing education, healthcare, shelter to vulnerable communities. Your help creates self-sufficiency and brighter futures.
▸ Monthly emergency relief
▸ Orphanages
▸ Medical aid for needy
▸ Sponsorship for orphans
▸ Financial assistance for students
▸ Child care protection programs
Account Number 0067040100018446
DONATE
Donate Now +91-7780900407 www.irrtkindia.org

84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI | روشنی
J&K'S OLDEST URDU DAILY NEWSPAPER
Get the latest news, updates and the complete newspaper anytime, anywhere.
E-PAPER
www.dailyroshni.com
www.dailyroshni.net
NEWS PORTAL
www.dailyroshni.in
Trusted Journalism | Timely Updates | Complete Coverage
DAILY ROSHNI — SINCE 1943

InkBliss
Crafted with Creativity
Our Creative Services
Wedding Tags | Welcome Boards | Gift Packing
Stickers | Bridal Trunk Decor | Wedding Cards
& More...
@ink.bliss1 Contact: 9103-055-849